روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 11 اگست 2007ء 26 رجب 1428 ہجری 11 ظہور 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 182

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

توبہ کے معنے ہیں ندامت اور پشیمانی سے ایک بدکام سے رجوع کرنا۔ توبہ کوئی برا کام نہیں ہے۔ بلکہ لکھا ہے کہ توبہ کرنے والا بندہ خدا کو بہت پیارا ہوتا ہے۔ خداتعالیٰ کا نام بھی توّاب ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب انسان اپنے گناہوں اور افعال بد سے نادم ہو کر پشیمان ہوتا ہے اور آئندہ اس بدکام سے باز رہنے کا عہد کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس پر رجوع کرتا ہے رحمت سے۔ خدا انسان کی توبہ سے بڑھ کر توبہ قبول کرتا ہے۔ چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر انسان خدا کی طرف ایک بالشت بھر جاتا ہے تو خدا اس کی طرف ہاتھ بھر آتا ہے۔ اگر انسان چل کر آتا ہے تو خداتعالیٰ دوڑ کر آتا ہے یعنی اگر انسان خدا کی طرف توجہ کرے تو اللہ تعالیٰ بھی رحمت، فضل اور مغفرت میں انتہاء درجہ کا اس پر فضل کرتا ہے، لیکن اگر خدا سے منہ پھیر کر بیٹھ جاوے تو خداتعالیٰ کو کیا پروا۔

دیکھو یہ خداتعالیٰ کے فیضان کے لینے کی راہیں ہیں۔ اب دروازے کھلے ہیں تو سورج کی روشنی برابر اندر آرہی ہے اور ہمیں فائدہ پہنچا رہی ہے، لیکن اگر ابھی اس مکان کے تمام دروازے بند کر دیئے جاویں تو ظاہر ہے کہ روشنی آنی موقوف ہو جاوے گی، اور بجائے روشنی کے ظلمت آجاوے گی۔ پس اسی طرح سے دل کے دروازے بند کرنے سے تاریکی ذنوب اور جرائم آموجود ہوتی ہے اور اس طرح انسان خدا کی رحمت اور فضل کے فیوض سے بہت دور جا پڑتا ہے پس چاہئے کہ توبہ استغفار منتر جنتر کی طرح نہ پڑھو۔ بلکہ ان کے مفہوم اور معانی کو مدنظر رکھ کر تڑپ اور سچی پیاس سے خداتعالیٰ کے حضور دعائیں کرو۔ توبہ میں ایک مخفی عہد بھی ہوتا ہے کہ فلاں گناہ میں کرتا تھا۔ اب آئندہ وہ گناہ نہیں کروں گا۔ اصل میں انسان کی خداتعالیٰ پردہ پوشی کرتا ہے کیونکہ وہ ستّار ہے بہت سے لوگوں کو خداتعالیٰ کی ستّاری نے ہی نیک بنا رکھا ہے۔ ورنہ اگر خداتعالیٰ ستّاری نہ فرماوے تو پتہ لگ جاوے کہ انسان میں کیا کیا گند پوشیدہ ہیں۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 608)

ان سب باتوں کے بعد میں تمہیں کہتا ہوں کہ خداتعالیٰ کی رحمتیں سمندروں سے بھی زیادہ ہیں۔ اگر وہ شدید العقاب ہے تو غفور رحیم بھی تو ہے۔ جو شخص توبہ کرتا اور استغفار اور لاحول میں مشغول ہو جاتا ہے اور دین کو دنیا پر مقدم کر لیتا ہے تو وہ ضرور بچایا جاتا ہے۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کا یہ متفق علیہ مسئلہ ہے کہ جو عذاب آنے سے پہلے ڈرتے ہیں اور خدا کی یاد میں مشغول ہو جاتے ہیں وہ اس وقت ضرور بچائے جاتے ہیں جبکہ عذاب اچانک آدباتا ہے۔ لیکن جو اس وقت روتے اور آہ وزاری کرتے ہیں جبکہ عذاب آپہنچتا ہے اور اس وقت گڑگڑاتے اور توبہ کرتے ہیں جبکہ ہر ایک سخت سے سخت دل والا بھی لرزاں اور ترساں ہوتا ہے تو وہ بے ایمان ہیں وہ ہرگز نہیں بچائے جاتے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 404

جو توبہ کرتا ہے

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

یَتُوبُ اللّٰہُ عَلٰی مَنْ تَابَ

جو شخص توبہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب مایتقی من فتنة المال حدیث نمبر:5956)

نتیجہ امتحان سہ ماہی دوم 2007ء

(قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام امتحان سہ ماہی دوم 2007ء میں پاکستان کی 561 مجالس کے 8962 انصار نے شمولیت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 210 انصار نے یہ امتحان نمایاں کامیابی کے ساتھ خصوصی گریڈ اے میں پاس کیا۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے اراکین کے اسماء درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کیلئے یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید علمی ترقیات سے نوازے۔ آمین

اول: مکرم منصور احمد صاحب لکھنوی گلشن اقبال شرقی کراچی

دوم: مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب جوہر ٹاؤن لاہور

2۔ مکرم محمود مجیب اصغر صاحب دارالصدر شمالی ربوہ

سوم۔ مکرم آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی صاحب گلشن اقبال غربی کراچی۔

2۔ مکرم نصیر احمد قریشی صاحب۔ مغل پورہ لاہور۔

اگلی دس پوزیشن حاصل کرنے والے انصار۔

1۔ مکرم عبدالسلام ارشد صاحب چھاؤنی لاہور
2۔ مکرم میاں مجیدالرحمٰن صاحب جوہر ٹاؤن لاہور
3۔ مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب عزیز آباد کراچی
4۔ مکرم ملک محمود احمد صاحب اعوان صاحب ڈیرہ اسماعیل خان
5۔ مکرم جاوید اقبال صاحب کاہلوں چک 433 ج۔ب دھیروکے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ
6۔ مکرم بشارت احمد طاہر صاحب کھاریاں ضلع گجرات
7۔ مکرم محمد توفیق صاحب مغل پورہ لاہور
8۔ مکرم امتنان الٰہی ملک صاحب گرین ٹاؤن لاہور
9۔ مکرم مبشر احمد صاحب کھوکھر بیت الحمد راولپنڈی
10۔ مکرم میاں عبدالباسط صاحب چک لالہ سکیم III راولپنڈی

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

آپ کے خون کا ایک قطرہ
دوسرے کی زندگی بچا سکتا ہے

ہدایات برائے نکاح فارم

1۔ولایت: لڑکی کا ولی حقیقی والد ہوتا ہے۔
حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔
''(دین) نے یہ پسند نہیں کیا کہ کوئی عورت بغیر ولی کے جو اس کا باپ یا بھائی یا اور کوئی عزیز ہو خود بخود اپنا نکاح کسی سے کرلے۔''
(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد23 صفحہ 289)

آپ نے باپ اور بھائی کے بعد ''اور کوئی عزیز'' کا لفظ رکھا ہے اور اسے غیر معین رکھ کر یہ بتانا مقصود ہے کہ باپ کے بعد بھائی اور بھائی کے بعد جو بھی عزیز بچی کی سرپرستی کررہا ہو وہی اس کا ولی ہوگا۔ اگر کسی موقعہ پر ولایت کے سلسلہ میں کوئی مسئلہ درپیش ہو تو اعلان نکاح سے قبل نظارت اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ سے راہنمائی لی جاسکتی ہے۔

2۔وکالت: اگر ولی نکاح کے موقع پر خود حاضر نہ ہوسکتا ہو تو اپنی طرف سے کسی کو وکیل مقرر کردے لیکن ولی کے خانے میں خود ولی کے ہی دستخط ہوں گے جس کیلئے فارم پر جگہ مقرر ہے۔ اسی طرح اگر لڑکا بھی نکاح کے موقع پر خود حاضر نہ ہوسکتا ہو تو اپنی طرف سے کسی کو وکیل مقرر کرسکتا ہے۔ اس کیلئے بھی فارم پر جگہ مقرر ہے۔

3۔گواہ: لڑکی کے دو گواہ ولی کے علاوہ ہونے چاہئیں۔ نیز دیگر تمام گواہ بھی عاقل بالغ ہوں اور قریبی ہوں تا بوقت ضرورت آسانی سے دستیاب ہوسکیں۔ ملکی قانون کے مطابق لڑکی، لڑکے اور گواہوں کی عمریں 18 سال سے زیادہ ہونی چاہئے۔

4۔مہر: حضرت مصلح موعود نے مہر کی تعیین لڑکے کی چھ ماہ سے ایک سال تک کی آمد بیان فرمائی ہے۔ فارم پر حق مہر الفاظ اور اعداد دونوں صورتوں میں لکھا جائے۔ اگر ادائیگی بصورت زیور ہو تو تفصیل میں کانٹے، ہار، چوڑیاں وغیرہ کی تعداد اور وزن لکھیں۔ جزوی ادائیگی کی صورت میں ادا شدہ رقم اور بقیہ رقم درج کریں۔

5۔تصدیق: لڑکا اور لڑکی جہاں جہاں رہائش رکھتے ہوں اسی جماعت یا حلقے کے صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کروائیں۔ تصدیق کیلئے دستخط اور مہر ضروری ہیں۔ لڑکے یا لڑکی کے بیرون ملک ہونے کی صورت میں متعلقہ ملک کے نیشنل امیر کی تصدیق ضروری ہے نہ یہ کہ جہاں ان کا آبائی گھر وغیرہ ہے وہاں سے تصدیق کرائی جائے۔ اگرچہ لڑکا یا لڑکی نکاح کے وقت پاکستان میں موجود ہوں تب بھی ان کی تصدیق ان کے متعلقہ ملک کے امیر کی طرف سے ہونی ضروری ہے۔ یاد رہے کہ بیرون ملک لوکل جماعت کی نہیں بلکہ نیشنل امیر صاحب کی تصدیق (دستخط و مہر) مطلوب ہے۔

امراء اور صدران تصدیق کرتے ہوئے یہ چیک کرلیا کریں کہ جس لڑکی یا لڑکے کی وہ تصدیق کررہے ہیں اس کے دستخط یا گواہوں کے دستخط فارم پر موجود ہیں یا نہیں۔

6۔نکاح ثانی: اگر لڑکے یا لڑکی کا نکاح اول نہ ہو تو طلاق یا خلع کی صورت میں مصدقہ طلاق نامہ/خلع نامہ نکاح فارم کے ساتھ لگانا ضروری ہے۔ (تصدیق ہدایت نمبر5 کے مطابق کروائیں) یاد رہے کہ خلع کی کارروائی قضاء یا عدالت کے ذریعے ہی ہو سکتی ہے۔ قضاء کے فیصلے کی صورت میں امور عامہ کا تنفیذ شدہ فیصلہ ضروری ہے۔

7۔ربوہ میں نکاح: ربوہ میں نکاح پڑھے جانے کی صورت میں نظارت اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ سے قبل از نکاح منظوری لینا ضروری ہے اور لڑکی کے ولی اور دونوں گواہوں کا دفتر میں آنا ضروری ہے۔ نیز بیت المبارک ربوہ میں نکاح پڑھوانے کی صورت میں محترم امیر صاحب مقامی سے تحریری اجازت حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔ اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ نکاح کا اعلان اسی وقت کیا جائے جب فارم ہر لحاظ سے مکمل اور تصدیق شدہ ہوں۔ کسی امر میں کوئی مسئلہ درپیش ہو تو نظارت اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ سے راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

8۔رجسٹریشن: اعلان نکاح کے بعد ایک ماہ کے اندر اندر نظارت اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ ربوہ میں رجسٹریشن کروائی جائے۔ رجسٹریشن کیلئے نکاح فارم دفتر میں لانے سے قبل غور سے چیک کر لئے جائیں تاکہ کسی بھی غلطی کی صورت میں وقت ضائع نہ ہو۔ رجسٹریشن کیلئے چار اصل فارموں کا دفتر میں لانا ضروری ہے۔ رجسٹریشن کے بعد دو فارم دفتر میں محفوظ رہیں گے اور دو فارم فریقین کو واپس مل جائیں گے۔

9۔میرج سرٹیفکیٹ: (Marriage Certificate) نکاح فارم کی رجسٹریشن کے بعد میرج سرٹیفکیٹ کے حصول کیلئے

(i) ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ کے نام درخواست (درخواست فارم نظارت ہذا سے حاصل کریں)

(ii) درخواست لڑکا/لڑکی یا ان کے والدین کی طرف سے ہو۔

(iii) درخواست پر نکاح فارم کا رجسٹریشن نمبر مع تاریخ درج کریں۔

(iv) درخواست فارم میں لڑکے اور لڑکی دونوں کے کوائف (نام/ولدیت/پتہ جات) انگلش میں لکھیں جو نکاح فارم کے اندراجات کے مطابق ہوں۔ اور تمام سپیلنگ Spelling بالکل واضح اور Capital Letters میں ہوں اور لازماً پاسپورٹ کے مطابق ہوں۔

(ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ رضیہ درد عاطف صاحبہ دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتی ہیں۔
مورخہ 24 جولائی 2007ء کو اللہ تعالیٰ نے خاکسار کے بیٹے مکرم حامد مقصود عاطف صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو اور مکرمہ فرحت ریاض صاحبہ کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام واصف احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں منظوری بھی عنایت فرمائی ہے۔ نومولود مکرم پروفیسر مسعود احمد عاطف صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم محمد ریاض صاحب مرحوم کوٹلی آزاد کشمیر کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک، صالح، خادم دین اور بابرکت عمر پانے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم حمید الدین صاحب خوشنویس ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کے بیٹے مکرم ظہیر الدین بابر صاحب کے نکاح کا اعلان محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ نے ہمراہ مکرمہ باسطہ نصیر صاحبہ دختر مکرم نصیر احمد صاحب ناصر مرحوم اسلام آباد بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مورخہ 26 جولائی 2007ء کو مبلغ ایک لاکھ پچیس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ دولہا مکرم منشی نور الدین صاحب خوشنویس مرحوم ربوہ کے پوتے اور دلہن ان کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت بناتے ہوئے مثمر بثمرات حسنہ بھی بنائے۔ آمین

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز کیلئے مندرجہ ذیل مضامین میں اساتذہ کی فوری ضرورت ہے۔
کیمسٹری: بی ایس سی۔ بی ایڈ۔ ایم ایس سی کیمسٹری
ریاضی: بی ایس سی۔ بی ایڈ۔ ایم ایس سی ریاضی
مندرجہ بالا مضامین پڑھانے کے خواہشمند اساتذہ اپنی درخواست صدر صاحب محلّہ/امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن ربوہ خاکسار کو مورخہ 20۔اگست 2007ء تک بھجوادیں۔
(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرمہ طاہرہ خان صاحبہ سرگودھا تحریر کرتی ہیں۔
خاکسار کے شوہر محترم ڈاکٹر سید محمود جنود صاحب مورخہ 12 جون 2007ء کو قریباً تین ہفتہ بیمار رہنے کے بعد وفات پاگئے۔ اگلے روز صبح محترم وقار احمد خان صاحب امیر ضلع سرگودھا نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں اسی روز ان کی نماز جنازہ بعد نماز عصر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ نے بیت مبارک میں پڑھائی۔ تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ موصوف سید ڈاکٹر جنود اللہ صاحب (ترکی) کے بڑے صاحبزادے تھے۔ بہت حلیم، ہنس مکھ، زندہ دل تھے ان کے ہاتھ میں بہت شفا تھی اپنے ہنر میں مہارت رکھتے تھے۔ طبیعت میں عاجزی وانکساری کا جذبہ غالب رہتا۔ آپ مکرم عبدالستار خان صاحب ایڈووکیٹ مرحوم کے داماد اور مکرم پروفیسر مسعود احمد عاطف صاحب مرحوم کے بھانجے تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ پسماندگان میں دو بیٹے ایک بیٹی اپنی یادگار چھوڑی ہیں اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ خاکسار تمام عزیزان اور دیگر احباب و خواتین کی دل سے ممنون ہے جنہوں نے اس صدمہ عظیم میں ہم سے تعزیت کی اور ہماری ڈھارس بندھائی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے مجھے اور میرے بچوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ تعالیٰ ہمارا حافظ وناصر ہو۔ آمین

نکاح

مکرم منصور احمد جاوید صاحب چٹھہ مراقب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔
میری بھانجی مکرمہ هبۃ النور صاحبہ بنت مکرم نعیم احمد صاحب دارالعلوم غربی ثناء ربوہ کے نکاح کا اعلان میرے بھتیجے مکرم مبارک احمد صاحب ابن مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب جرمنی کے ساتھ مورخہ 6۔اگست 2007ء کو بیت المبارک میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ نے مبلغ تین ہزار یورو حق مہر پر کیا۔ مکرم مبارک احمد صاحب، مکرم چوہدری غلام احمد صاحب مرحوم آف کوٹ احمدیاں ضلع بدین کے پوتے اور مکرمہ هبۃ النور صاحبہ مکرم چوہدری فضل کریم صاحب چک نمبر 565 ضلع فیصل آباد کی پوتی اور مکرم چوہدری ولائیت محمد طاہر صاحب چٹھہ مرحوم کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

بے کاری کے خاتمہ کے لئے حضرت مصلح موعود کے زریں ارشادات اور

ادارہ دارالصناعۃ کا قیام، اور احیائے نو

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے 1886ء میں ایک موعود فرزند کی خبر دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ وہ سخت ذہین وفہیم ہوگا اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ اس میں یہ اشارہ مضمر تھا کہ علوم ظاہری و باطنی آپ میں سے پھوٹ پھوٹ کر نکلیں گے۔ یعنی آپ دنیا میں علم ومعرفت کے چشمے جاری کریں گے۔ جن سے قومیں سیراب ہوں گی اور ان میں ایسے لوگ بکثرت پیدا ہوں گے جو آپ سے اکتساب فیض کے نتیجے میں علم ومعرفت میں ایسا کمال حاصل کریں گے کہ کوئی ان کا مقابلہ نہ کر سکے گا۔

پس یہ ایک لازوال حقیقت ہے کہ آپ کی ذات بابرکت سے مختلف رنگوں میں علم ومعرفت کے چشمے اس شان سے پھوٹے کہ قوموں کی قومیں سیراب ہوکر اپنی علمی پیاس بجھاتی چلی گئیں۔ دینی علوم کے چشمے بھی آپ نے جاری فرمائے اور دنیوی علوم کے چشمے پھوٹ نکلنے کا موجب بھی آپ ہی کی ذات گرامی ثابت ہوئی۔ یہ چشمے آپ نے اپنی لاجواب تحریروں اور تقریروں کے ذریعے بھی جاری فرمائے بلکہ متعدد گرانقدر تعلیمی ادارے قائم کرکے آپ نے آئندہ نسلوں کو بھی ان علوم سے مالا مال کرنے کا مستقل اور دائمی انتظام کر دکھایا۔ آپ نے اس ضمن میں جو تعلیمی ادارے قائم کئے اور انہیں ترقی دینے میں جماعت کی جس طرح راہنمائی فرمائی اس کی تفصیل تو بہت لمبی ہے۔ اس وقت صرف ایک ادارہ یعنی دارالصناعۃ کے حوالے سے آپ کی خدمات کا تذکرہ مقصود ہے۔

بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور فنی تعلیم کی اہمیت

اس ترقی یافتہ دور میں ہم سب اچھی طرح آگاہ ہیں کہ نوجوانوں کے لئے اچھی ملازمتوں کا حصول کس قدر مشکل ہے اور بے روزگاری دن بدن بڑھتی چلی جارہی ہے کسی بھی ملک میں تمام تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لئے ملازمتیں دینا ناممکن ہوتا ہے۔ کیونکہ وسائل محدود ہوتے ہیں۔ جبکہ ہنر مند نوجوان ذہنی طور پر مطمئن ہوتا ہے۔ اس میں اپنے وسائل کے مطابق کچھ نہ کچھ کرنے کی ہمت ہوتی ہے۔ چنانچہ وہ وقت ضائع کرنے کی بجائے زندگی کے تقاضوں کو پورا کرنے کی غرض سے عملی زندگی کا آغاز کر دیتا ہے۔

اگر ہم جائزہ لیں تو یہ حقیقت سامنے نظر آتی ہے کہ گزشتہ چند سالوں میں چند گنتی کی گاڑیاں ہوا کرتی تھیں جبکہ آج اس میں بے تحاشا اضافہ ہو چکا ہے۔ گاڑیوں کی اس بڑھتی ہوئی تعداد کے لئے مکینکس کی بھی ضرورت ساتھ ساتھ بڑھتی رہے گی۔ تعمیراتی کاموں پر غور کریں جن علاقوں میں چند سال قبل چھوٹے چھوٹے گھر تھے۔ آج وہاں بلند وبالا عالیشان عمارتیں نظر آ رہی ہیں۔ مارکیٹوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ سڑکوں کے جال بچھائے جارہے ہیں۔ غرضیکہ شعبہ ہائے زندگی کے بے شمار کام ہیں ان سب کاموں میں الیکٹریشنز، پلمبرز ، ویلڈرز اور کارپینٹرز کی ضرورت بھی بڑھتی رہے گی۔

سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1945ء میں فرمایا تھا کہ گاڑیوں کا ہنر سیکھیں۔ 1945ء میں بھی اس کی اہمیت تھی آج اور بھی بڑھ گئی ہے۔ دنیا کے ہر حصے میں اس کی مانگ ہے۔ اس کا بہت Scop سکوپ ہے اور wellpaid ہے۔

بے کاری ایک لعنت ہے

سیدنا حضرت مصلح موعود نے کبھی کسی کام کو کرنے میں عار نہیں سمجھا۔ آپ نے مزدوری کرنے کو بھی کبھی عار نہیں سمجھا۔ آپ اس سلسلے میں جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں.......... ’’ہماری جماعت کے افراد بیکار نہ رہیں یاد رکھو جس قوم میں بیکاری کا مرض ہو وہ دنیا میں عزت حاصل کر سکتی ہے اور نہ دین میں عزت حاصل کر سکتی ہے۔ بیکاری ایک وبا کی طرح ہوتی ہے جس طرح ایک طاعون کا مریض سارے گاؤں والوں کو طاعون میں مبتلا کر دیتا ہے۔ جس طرح ایک ہیضہ کا مریض سارے گاؤں والوں کو ہیضہ میں مبتلا کر دیتا ہے اس طرح تم ایک بیکار کو کسی گاؤں میں چھوڑ دو وہ سارے نوجوانوں کو بیکار بنانا شروع کر دے گا۔

جو شخص بیکار رہتا ہے۔ وہ کئی قسم کی گندی عادتیں سیکھ جاتا ہے مثلاً تم دیکھو گے کہ بیکار آدمی ضرور اس قسم کی کھیلیں کھیلنے لگے گا جیسے تاش یا شطرنج وغیرہ ہیں اور جب وہ یہ کھیلیں کھیلنے بیٹھے گا۔ تو چونکہ وہ اکیلا کھیل نہیں سکتا۔ اس لیے وہ لازماً دو چار لڑکوں کو اپنے ساتھ ملانا چاہے گا اور پھر اپنے حلقہ کو اور وسیع کرتا جائے گا .... وہ بظاہر ایک آوارہ ہو گا۔ مگر درحقیقت وہ مریض ہو گا طاعون کا۔ وہ مریض ہو گا ہیضے کا جو نہ صرف خود ہلاک ہو گا بلکہ ہزاروں اور قیمتی جانوں کو بھی ہلاک کرے گا۔ پھر اس سے متاثر ہونے والے متعدی امراض کی طرح اور لوگوں کو متاثر کریں گے اور وہ اور کو، یہاں تک ہوتے ہوتے ملک کا کثیر حصہ اس لعنت میں گرفتار ہو جائے گا۔

پس بیکاری ایک ایسا مرض ہے کہ جس علاقہ میں یہ ہو اس کی تباہی کے لئے کسی اور چیز کی ضرورت نہیں غرض بیکاروں کی تمام تر کوشش ایسے ہی کاموں کے لئے ہوگی جو نہ ان کے لئے مفید، نہ سلسلہ کے لئے اور نہ مذہب کے لئے۔ پھر اقتصادی لحاظ سے بھی بیکاری ایک لعنت ہے اور اسے جس قدر جلد ممکن ہو دور کرنا چاہئے‘‘ (روزنامہ الفضل 25 دسمبر 1935ء ص5، 6)

بے کار رہنا خودکشی کے مترادف ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

’’ہماری جماعت کے لوگوں کو.......... ہر حال میں بیکاری سے بچنا چاہئے۔ میرے نزدیک بے کار رہنا خودکشی کے مترادف ہے۔ کیونکہ ایک سال بھی جو بے کار رہا اسے اگر کوئی عمدہ ملازمت مل جائے تو بھی اس میں کامیاب نہ ہو سکے گا۔ کیونکہ بے کاری کی زندگی انسان کو بالکل نکما کر دیتی ہے اور کوئی کام کرنے کی ہمت باقی نہیں چھوڑتی .... پس میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے اپنے علاقہ کے احمدیوں کے متعلق تحقیقات کریں ان میں سے کتنے بیکار ہیں اور پھر انہیں مجبور کریں کہ وہ کوئی نہ کوئی کام کیا کریں...... کسی شخص کو کوئی کام کرنے میں کسی قسم کی عار نہیں ہونی چاہئے۔(۔) میں یہ کتنی خوبی کی بات تھی کہ ان کے بڑے بڑے بزرگوں کے نام کے ساتھ لکھا ہوتا ہے۔ رسی بٹنے والا یا ٹوکریاں بنانے والا، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ.......... علماء اور امام عملاً کام کرتے تھے اور کام کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔ میں نے ایک دفعہ تجویز کی تھی کہ ایک لسٹ بنائی جائے جس کا کوئی ممبر راج کا، کوئی معمار کا، کوئی لوہار کا کام کرے تا کہ اس قسم کے کام کرنے میں جو عار سمجھی جاتی ہے۔ وہ لوگوں کے دلوں سے نکل جائے اب بھی میرا خیال ہے کہ اس قسم کی تجویز کی جائے‘‘۔

(انوار العلوم جلد 12 صفحہ 583)

’’محنت اور کوشش کے ساتھ ہی انسان انسان بنتا ہے یا تو تم موجودہ حالتوں پر قائم رہ کر اپنی غلامی کے دور کو اور لمبا کرو گے اور یا غلامی کے طوق کو اتار کر سرداری کے تخت کو جیتو گے۔ یہ دونوں حالتیں تمہارے سامنے ہیں یا تو تم کوشش نہیں کرو گے اور یہ خیال کرو گے کہ موجودہ حالت کو بدلنے کی ضرورت نہیں اس حالت میں بھی روٹی مل جائے گی۔ لیکن اس طرح تم غلامی کی حالت میں رہو گے۔ پاکستان کے آزاد ہو جانے سے تم آزاد نہیں ہو جاتے۔ کیونکہ جو ملک صنعتی طور پر دست نگر ہو وہ پورا آزاد نہیں کہلا سکتا۔ اپنے آپ کو آزاد کرانے کے لئے اپنے ملک کو آزاد بنانے کے لئے قربانی کی ضرورت ہے اگر صنعتی اشیاء کے لئے ہم دوسرے ممالک کے محتاج رہے تو ہمیشہ یہ شکوہ رہے گا کہ فلاں ملک ہماری روئی نہیں لیتا۔ ہمارا زمیندار مر رہا ہے۔ وہ ہمیں فوجی سامان نہیں دیتا جس کی وجہ سے ہماری فوج غیر مسلح ہے۔

یہ آزادی محدود آزادی ہے۔ آزادی اس چیز کا نام ہے۔ کہ ہمارا ملک دوسرے ممالک کو چیلنج کر سکے کہ ہمارا مقاطعہ کرتے ہو تو کرو ہمیں کوئی خطرہ نہیں۔ تو پیں یہاں بن رہی ہوں۔ ہوائی جہاز یہاں بن رہے ہوں۔ ریلوں کے انجن یہاں بن رہے ہوں۔ ٹریکٹر، لاریاں، موٹر اور دوسری چیزیں یہاں تیار کی جا رہی ہوں۔ یہ خیال کر لینا کہ روٹی تو ہر حالت میں ملتی ہے زیادہ کوشش کی کیا ضرورت ہے۔ ہماری غلامی کو لمبا کرتا ہے۔ لیکن اگر ہم روٹی کو لات ماریں اور تجارتوں، ایجادوں، زراعتوں اور صنعتوں میں لگ جائیں تو شاید کچھ عرصہ تک ہمیں تکلیف بھی ہو یا ہماری نسل بھی کچھ عرصہ تک تکلیف اٹھائے لیکن ایک وقت ایسا آئے گا جب ہم اپنے خاندان اور ملک کے لئے ایک مفید وجود بن سکیں گے اور ہماری ساری تکالیف رفع ہو جائیں گی۔ (مشعل راہ جلد اول صفحہ 648)

ادارہ دارالصناعۃ کا قیام

سیدنا حضرت مصلح موعود نے نوجوانوں میں صنعت و حرفت کا شوق پیدا کرنے کے لئے محلّہ دارالبرکات قادیان میں دارالصناعۃ کا کارخانہ قائم فرمایا۔ جس میں لکڑی، لوہے اور چمڑے کا کام سکھایا جاتا تھا۔ جب ابتدائی انتظامات مکمل ہو گئے تو 2 مارچ 1935ء کو حضور انور بنفس نفیس تشریف لے گئے۔ اس موقع پر حضور انور نے اپنے ہاتھ سے رندہ لے کر خود اپنے دستِ مبارک سے لکڑی صاف کی اور آری سے اس کے دو ٹکڑے کر کے سیکھنے والے بچوں کے دل میں خود کام کرنے کے جذبہ کی عزت کو بڑھایا اور ثابت کیا کہ اپنے ہاتھوں سے کوئی کام کرنا ذلت نہیں بلکہ عزت کا موجب ہے۔ اس سلسلے میں مکرم مولوی عبدالرحمان صاحب انور تحریر فرماتے ہیں کہ میرے والد بزرگوار مکرم مولوی عبداللہ بوتالوی مرحوم ان دنوں سپرنٹنڈنٹ دارالصناعۃ تھے انہوں نے اس برادہ اور تختی کو محفوظ کر لیا تھا اور ایک شیشے کے فریم میں رکھ کر فریم پر یادگار افتتاح دارالصناعۃ لکھ کر دفتر میں لٹکا دیا تھا کہ بعد میں آنے والے نوجوانوں کے لئے بھی سبق کا موجب ہو۔ لیکن 1947ء کے بعد وہ فریم قادیان ہی میں رہ گیا۔

(الفضل 16 فروری 2006ء)

دارالصناعۃ کے قیام کے لئے حضرت مصلح موعود جس طرح کوشش فرما رہے تھے۔ اس کی ایک ہلکی سی جھلک مکرم مولوی عبدالرحمٰن انور صاحب کے الفاظ سے ملاحظہ فرمائیے۔ آپ لکھتے ہیں۔

’’حضور انور نے اپنے اس نظریہ کا کئی دفعہ اظہار فرمایا تھا کہ آدمی کے لئے کسی کام کے سیکھنے سے کلی طور پر معذوری کا اظہار نامناسب ہے۔ ہر کام براہ راست یا بالواسطہ سرانجام دیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ عملی صورت ایک دفعہ یہ ہوئی کہ کانگریس کے زیر اہتمام وٹھل نگر علاقہ بمبئی میں اخبارات میں ایک صنعتی نمائش کے انتظام کے لئے بہت پراپیگنڈہ تھا۔ ان دنوں دارالصناعۃ کے ضمن میں صنعتی معلومات حاصل کرنے کی غرض سے حضور نے خاکسار کو اس نمائش کے دیکھنے کے لئے ارشاد فرمایا اور خاکسار کے ساتھ دو گریجویٹ واقفین زندگی مکرم چوہدری خلیل احمد ناصر صاحب اور مکرم چوہدری محمد شریف صاحب کو بھجوایا تا کہ اگر وہاں لیڈروں سے ملنے کا موقع ہو یا صنعتی نمائش کے موقع پر

ترجمان کی ضرورت ہو تو اس سے کام لیا جاوے۔
(ماہنامہ خالد جولائی 1970ء ص19)

مکرم پروفیسر مبارک احمد انصاری صاحب اس ادارہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

حضور کو ہمیشہ یہ خیال رہتا کہ لوگ بیکار نہ رہیں۔ اگر تعلیم حاصل نہ کر سکے ہوں تو کوئی نہ کوئی پیشہ حرفت وغیرہ کا ضرور اپنائیں جس کے ذریعہ روزی کمائیں اس غرض سے حضور نے قادیان میں ایک ادارہ کی بنیاد رکھی جس کا نام دارالصناعۃ تجویز کیا۔ یہ ادارہ ایک وسیع وعریض دو منزلہ عمارت میں قائم کیا گیا جو حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب مربی مغربی افریقہ کی ملکیت تھا اور محلّہ دارالفضل میں واقع احمدیہ فروٹ فارم کے قریب تھا احمدیہ فروٹ فارم کا انتظام حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے سپرد تھا۔ اس فارم میں قسم ہا قسم کے قلمی آموں کے درخت تھے۔ جن کا پھل ہر سال نیلام ہو کر بڑے بڑے شہروں کو جاتا تھا۔ میرے نانا حضرت مولوی محمد عبداللہ بوتالوی جو حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے جب محکمہ نہر کی ملازمت سے ریٹائر ہو کر قادیان آ گئے تو حضور نے ان کو دارالصناعت کے ہوسٹل کا سپرنٹنڈنٹ مقرر کیا۔

دارالصناعۃ میں جو کام سکھائے جاتے تھے وہ تین طرح کے تھے۔ ایک شعبہ میں بوٹ سازی کا کام سکھایا جاتا تھا۔ جس کے لئے ایک ماہر کاریگر کو آگرہ یا کانپور سے ٹریننگ دینے کی غرض سے بلایا گیا تھا۔ جن کا نام خوشحالی رام تھا۔ بہت بامذاق آدمی تھے۔ طرز اور رہن سہن پوربیوں والا تھا۔ قدرے نیچے کو جھکی ہوئی بڑی بڑی مونچھیں۔ جسم دبلا پتلا ناریل کا حقہ یا چلم پیتے تھے۔ چونکہ یہ لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے اس لئے اکثر مجھ سے اپنے بیٹے گھاسی رام کو خط لکھوایا کرتے تھے۔ یہ نام عجیب ہونے کی بنا پر یاد رہا۔ دوسرے شعبہ میں لکڑی کا کام سکھانے کا انتظام تھا۔ اس شعبہ کے انچارج میاں نذیر احمد صاحب تھے جو لکڑی کے بہت اچھے کاریگر تھے۔ جب 1954ء میں ربوہ میں تعلیم الاسلام کالج کی عمارت تعمیر ہوئی تو لیبارٹریوں کی میزیں، فرنیچر اور لکڑی کا دوسرا کام انہیں کی زیرنگرانی کیا گیا۔ میاں نذیر محمد صاحب بریمپٹن کے سابق پریذیڈنٹ منور احمد میاں صاحب کے والد محترم تھے۔ دارالصناعۃ کے لکڑی کے شعبہ میں بڑھیوں کے عمومی کام کے علاوہ فرنیچر کی تیاری کا کام بھی سکھایا جاتا تھا اور وہاں نہایت اعلیٰ درجہ کا فرنیچر تیار ہوتا تھا۔ جس کی تیاری میں دیار، شیشم اور ساگوان کی لکڑی استعمال کی جاتی تھی۔

تیسرے شعبہ میں لوہے کا کام سکھایا جاتا تھا اور اس کے دو حصے تھے۔ ایک میں عام لوہار کا کام اور دوسرے میں چاقو بنانے سکھائے جاتے تھے۔ چاقوؤں والے حصہ کے انچارج صوفی محمد رفیق صاحب تھے جو فیروز پور کے چاقوؤں کے مشہور کارخانہ مستری چراغ دین اینڈ سنز میں بھی کام کرتے رہے تھے۔ آپ محمد سعید احمد صاحب انجینئر لاہور کے والد محترم اور تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے اردو کے پروفیسر اور شاعر مبارک احمد عابد صاحب کے چچا تھے۔

اسی دارالصناعۃ کے ذکر میں ایک واقعہ کا بیان دلچسپی سے خالی نہ ہوگا اور وہ واقعہ یوں ہے کہ ایک روز جب میں دارالصناعۃ میں گیا تو وہاں میں نے سرخ و سفید ایک خوش شکل لڑکے کو دیکھا جو مجھ سے تین چار سال بڑا معلوم ہوتا تھا۔ اس نے بہت عمدہ قطع کا لباس پہن رکھا تھا جو اس پر بہت جچ رہا تھا۔ اس کے ہاتھ کی انگلی سے خون بہہ رہا تھا جس کو بند کرنے کے لئے دوسرے ہاتھ سے دبا رکھا تھا۔ زخم کی وجہ کوئی تیز دھار آلہ تھا کسی نے اس سے پوچھا کہ کیا ہوا؟ تو اس نے عجیب لہجہ میں جواب دیا کہ ''انگل وڈھی گئی'' مجھے اس کا لہجہ بہت عجیب لگا جو اس کی شکل اور لباس سے کوئی مطابقت نہیں رکھتا تھا۔ میں کبھی اس کے چہرہ اور لباس کی طرف دیکھتا اور کبھی اس کہ لہجہ کی طرف توجہ دیتا۔ مجھے دونوں میں کوئی مطابقت نہ دکھائی دی۔ مجھے اس وقت تو کچھ علم نہ تھا کہ یہ لڑکا کون ہے البتہ یہ راز مجھ پر بہت بعد میں اس وقت کھلا جب پارٹیشن کے بعد میں تعلیم الاسلام کالج لاہور میں تعلیم پا رہا تھا اور ایک روز ہمارے کالج میں محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب جو اس وقت گورنمنٹ کالج لاہور میں ریاضی کے شعبہ کے صدر تھے ایک لیکچر دینے تشریف لائے۔ انہیں دیکھتے ہی مجھے احساس ہوا کہ یہ تو وہی لڑکا ہے جس نے کہا تھا ''انگل وڈھی گئی''۔ بعد میں اس بات کا بھی علم ہوا کہ محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب، حکیم فضل الرحمٰن صاحب کے بھانجے ہیں جن کی ملکیتی عمارت میں دارالصناعۃ قائم کیا گیا تھا۔ میں نے دوسری اور تیسری جماعت قادیان سے پاس کی۔ چوتھی اور پانچویں جماعت فیروز پور سے اور چھٹی جماعت میں پھر قادیان آ گیا۔ جب داخلہ کی غرض سے میں اپنے والد صاحب کے ساتھ ہیڈ ماسٹر صاحب کے کمرہ میں داخل ہوا تو دیکھا کہ وہاں ہیڈ ماسٹر حضرت مرزا ناصر احمد صاحب جو بعد میں خلیفۃ المسیح الثالث ہوئے موجود تھے۔ جنہوں نے مجھے داخلہ دیا۔ غالباً اس وقت وہ وہاں قائم مقام ہیڈ ماسٹر کے طور پر کام کر رہے تھے۔ کچھ عرصہ بعد سکول کے اصل ہیڈ ماسٹر حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب بھٹی جن کا شمار 313 رفقاء میں ہوتا ہے نے ہیڈ ماسٹر کا چارج لے لیا اور اپنی ریٹائرمنٹ تک وہاں ہیڈ ماسٹر رہے۔

دارالصناعۃ کا احیائے نو

یہ اللہ تعالیٰ کا سراسر فضل واحسان ہے کہ سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1935ء میں قادیان کی مبارک بستی میں نوجوانوں کو مختلف ہنر سکھانے اور مفید شہری بنانے کے لئے جس ادارہ کی بنیاد رکھی تھی۔ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو از سر نو اس کے آغاز کی توفیق ملی ربوہ میں بے روزگار خدام کو ہنر سکھانے کے لئے کسی مستند ادارے کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ جس کی سفارشات چار سال قبل مرکزی مجلس شوریٰ نے بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں پیش کی تھی۔ اس پر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (جب آپ ناظر اعلیٰ تھے) تو آپ کی خواہش پر ایک ادارے کے قیام عمل میں لائی۔ جس کی منظوری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے عطا فرمائی اور ازراہ شفقت اس ادارے کا نام دارالصناعۃ تجویز فرمایا۔ یہ ادارہ قومی اور موجودہ فنی ضروریات کے عین مطابق علمی اور فنی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے قائم کیا گیا ہے۔ یہ بات بھی آج کے جدید دور میں نہایت واضح ہے کہ ملک کی ترقی ٹیکنیکل تعلیم وتربیت کے بغیر ممکن نہیں اور حصول تعلیم خصوصی بنیادوں پر اس لئے ضروری ہے کہ ملک سے پسماندگی، غربت اور بے روزگاری کو ختم کیا جا سکے اور مجموعی طور پر عوام کا معیار زندگی بلند کیا جا سکے۔ اس لئے اس امر کی شدت ضرورت ہے کہ درسی تعلیم کے ساتھ ساتھ ٹیکنیل تعلیم کے حصول کی اہمیت کو اجاگر کیا جا سکے۔ ادارہ دارالصناعۃ کے درج ذیل مقاصد ہیں۔

1۔ بے روزگار افراد کو نہ صرف ہنر سکھانا بلکہ باعزت روزگار کے حصول میں ممکن حد تک مدد فراہم کرنا۔

2۔ بڑھتی ہوئی فوری ضرورت کے لحاظ سے پروفیشنلز مہیا کرنا جو ملک کی قومی، صنعتی اور معاشی ترقی میں بھرپور کردار ادا کریں۔

3۔ بے کار افراد کو کارآمد اور مفید شہری بنا کر معاشرہ کا ایک اہم فرد بنانا اور اس کے ساتھ ساتھ آنے والے اوقات اور آئندہ نسلوں کو مکمل تربیت و ہنر اور اعلیٰ مہارت سے آراستہ کر کے ان کو ملکی ترقی کیلئے فعال بنانا۔

4۔ بڑھتے ہوئے قومی تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے فنی اور تکنیکی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا۔

5۔ طلباء کو اعلیٰ معقول اور مناسب آدمی کے حصول کے ذریعے اپنے خاندان اور ملک وقوم کی بہتر طور پر خدمت بجالانے کے اہل بنانا۔ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی بھرپور کوشش ہے کہ ادارہ دارالصناعۃ میں جماعت احمدیہ کے فارغ التحصیل نوجوان یا ایسے نوجوان جو اپنی تعلیم کسی بھی وجہ سے جاری نہیں رکھ سکے۔ انہیں مختلف ٹریڈز میں فنی تربیت دے کر اس قابل بنایا جا سکے کہ کوئی نوجوان بیکار نہ رہے اور ادارے سے فارغ ہونے کے بعد زینہ بہ زینہ کامیابیاں حاصل کرتا رہے۔

کلاسز کا آغاز

اس ادارہ نے فوری ضرورت کے تحت ایک عمارت (فیکٹری ایریا) ربوہ میں کرایہ پر حاصل کر کے کام کا آغاز کیا اور 15 فروری 2004ء سے باقاعدہ آٹو مکینیک کی کلاس شروع ہوئی جبکہ مئی 2004ء سے آٹو الیکٹریشن، جنرل الیکٹریشن، کوکنگ اور کار پینٹر کی کلاس کا اجراء ہوا۔ (رسالہ خالد نومبر 2004ء ص35)

مورخہ 19 ستمبر 2004ء کو شام 30-7 بجے دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں آٹو مکینک کی پہلی کلاس میں کامیاب ہونے والے طلباء میں سندات تقسیم کی گئیں یہ نہ صرف پاکستان بلکہ بیرون از پاکستان بھی ملازمت کے حصول میں ممد ہوں گی۔ AM-1 کے فائنل امتحان میں 43 طلباء شامل ہوئے۔ جن میں سے 40 طلباء کامیاب قرار پائے۔ یوں پہلی کلاس کا نتیجہ 93% فیصد رہا۔

اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم ومحترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے آپ نے اعزاز پانے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے اور طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا جب آپ کسی کام کا وعدہ کریں تو کوشش کریں کہ بروقت اسے پورا کریں دوسرے اس بات کا خیال رکھیں کہ ہمیشہ صحیح مال استعمال کریں اور بل میں وہی چیز شامل کریں جو استعمال ہوئی ہو۔ یعنی کاروبار میں دیانت داری کا ساتھ نہ چھوڑیں۔

اس ادارہ میں بعض ایسے ٹریڈز سکھانے کا کام جاری ہے۔ جس کی معاشرے میں بہت مانگ ہے نیز انکم (Income) کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اس امر کے پیش نظر دارالصناعۃ ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ میں آج کل پلمبنگ، آٹو مکینک، آٹو الیکٹریشن، جنرل الیکٹریشن ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ اور ووڈ ورک کی صبح اور شام کی کلاسز جاری ہیں آٹو مکینک کے طلباء کی عملی تربیت کے لئے فائرسٹیشن بلڈنگ میں دارالصناعۃ آٹو ورکشاپ قائم کی گئی ہے۔ جس میں تجربہ کار ماہرین کی زیرنگرانی مختلف ادارہ جات کی گاڑیوں کے علاوہ پرائیویٹ گاڑیوں کی مرمت بھی کی جاتی ہے۔

ٹف ٹائلز بنانے کا ایک پلانٹ بھی ادارہ کے تحت محلّہ دارالفضل میں لگایا گیا ہے جو مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت تعمیر ہونے والی عمارات کے علاوہ تجارتی بنیادوں پر نہایت اعلیٰ معیار کی ٹائل بنا کر سپلائی کر رہا ہے۔ اب تک اس ادارہ سے 500 سے زائد طلباء مختلف کورسز مکمل کر کے فارغ ہو چکے ہیں۔ جن میں سے 150 سے زائد برسر روزگار ہو چکے ہیں اور مزید نوجوان نئی کلاسز میں کورس کر رہے ہیں ربوہ کے روحانی ماحول میں ہنر سیکھنے کے ساتھ ساتھ تربیتی پہلوؤں پر بھی نظر رکھی جاتی ہے۔ جو ہمارا بنیادی مقصد ہے دارالصناعۃ میں شامل کلاسز میں وقت کی مناسبت سے نماز عصر، مغرب اور عشاء باجماعت ادا کی جاتی ہیں۔

اس ادارہ کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھنے کے لئے محلّہ دارالفضل میں 10 کنال اراضی حاصل کی جا چکی ہے۔ جس میں سے دو کنال صدر انجمن احمدیہ، چار کنال وقف جدید اور بقیہ چار کنال مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے خریدی ہے۔ جس پر انشاء اللہ مستقبل میں دارالصناعۃ کی ایک وسیع وعریض عمارت تعمیر کی جائے گی اسی عمارت میں بیرون از ربوہ طلباء کی رہائش کے لئے ہوسٹل کا بھی انتظام ہوگا۔

دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے ادارہ کو ترقیات سے نوازے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش کے مطابق کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

ابن کریم

بعض دلچسپ و ایمان افروز واقعات کی روشنی میں

اطاعت خلیفہ وقت کی برکات و فضائل

ہمارے محلے میں ایک متمول اور مخلص خاندان رہتا ہے۔میں نے انہیں ایک دن بے تکلفی میں کہا: ''یہ جو آپ کے خاندان کو طرح طرح کی برکتیں اور نعمتیں میسر ہیں میرے خیال میں اس کے پیچھے ''بیت'' کی تعمیر کا اجر شامل ہے۔ جب ہم شروع شروع میں اس محلے میں آئے ابتداء میں جو بیت کی اغراض کو پورا کرنے کے لئے عارضی ہال بنایا گیا تھا اس میں آپ کے والد صاحب مکرم محمد یوسف باجوہ صاحب نے بڑے اخلاص سے دن رات ایک کرتے ہوئے بڑی تندہی سے تعمیر میں حصہ لیا تھا۔

انہوں نے کہا اس بات میں تو کوئی شک نہیں لیکن ان فضلوں کے پیچھے ایک اور بھی اہم بات ہے اور وہ خلیفہ وقت کے حکم کی تابعداری اور نظام جماعت سے وابستگی کا حیرت انگیز نمونہ ہے۔ کہنے لگے خلافت ثالثہ کے ایام کی بات ہے کہ ہم لوگ دارالرحمت میں رہا کرتے تھے۔ ہمارا اپنے رشتہ دار کے ساتھ مکان کا تنازعہ چل رہا تھا۔ جب معاملہ طول پکڑ گیا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ہمارے والد صاحب کو پیغام بھجوایا کہ میں آپ کو حکم دیتا ہوں کہ آپ یہ مکان فوراً خالی کر دیں۔ چنانچہ میرے والد صاحب نے خلیفہ وقت کا حکم سنتے ہی فوری طور پر مکان خالی کر دیا۔ سب بچوں اور سامان کو لے کر اس گھر سے نکل کھڑے ہوئے۔ بظاہر کوئی منزل تھی نہ ٹھکانہ۔ آپ کی نظر ایک ایسے ویران سے گھر پر پڑی۔ جس کے دروازے چوپٹ کھلے ہوئے تھے۔ چنانچہ آپ نے چاروناچار سامان وہاں رکھ دیا۔ اس مکان کی مالکن کو جب پتہ چلا تو اس نے آکر ہمارے والد صاحب سے جھگڑنا شروع کر دیا کہ آپ میرے مکان میں بغیر اجازت کیوں داخل ہوئے۔ میرے والد صاحب نے اسے ساری تفصیل بتائی اور کہا اس کا محرک یہ ہے کہ امام وقت کا حکم آیا تھا کہ فوراً مکان خالی کر دو۔ اس لئے میں حضور کا حکم سنتے ہی بیوی بچوں اور سامان کو لے کر گھر سے نکل کھڑا ہوا۔ یہ خالی مکان دیکھ کر یہاں تھوڑی دیر کے لئے رکے ہیں۔ آپ فکر نہ کریں ہم آپ کو کرایہ دیا کریں گے اور جلد ہمارا کوئی بندوبست ہو جائے گا۔ جب یہ حقیقت اس خاتون پر ظاہر ہوئی تو اس نے مکان خوشی سے دینے پر آمادگی ظاہر کر دی۔ چند ماہ کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خصوصی شفقت سے دارالعلوم غربی میں پلاٹ الاٹ ہو گیا۔ تو حقیقت میں ان ساری نعماء اور خوشحالی کے پیچھے امام وقت کے حکم کی تعمیل ہے اور اطاعت کی برکتیں ہیں جس دن بظاہر ہم نے کسمپرسی کی حالت میں مکان کو خیرباد کہا تھا۔ دراصل وہی دن ہماری خوش بختی اور ترقی کا زینہ بن گیا تھا۔ آج ہم سب بہن بھائی اپنی اپنی جگہ خوشحال ہیں۔ ہمارے بہن بھائی غیر ممالک میں مقیم ہیں۔ میرے والدین جرمنی میں مقیم ہیں۔ سب سے بڑی خوش بختی یہ ہے کہ وہ شخص جس نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے حکم کی غیر مشروط اطاعت کی چھ سال پہلے ان کے پوتے (یعنی میرے بیٹے) مقیم لندن کی شادی میں از راہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے نہ صرف شرکت فرمائی تھی بلکہ دلہا اور دلہن کو پیار اور دعاؤں سے بھی نوازا اور بھی بہت ساری برکتیں ہیں جن کا شمار ممکن نہیں ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود ایسے ہی مخلصین کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں اور میں خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کے لئے میں ان کو بلاتا ہوں نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ ان میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے۔ میری طرف سے کسی امر کا ارشاد ہوتا ہے اور وہ تعمیل کے لئے تیار۔

حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہو سکتی جب تک اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے لئے اس قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو۔

(ملفوظات جلد اول ص 223)

اسی طرح کی اطاعت کا ایک اور واقعہ نذر قارئین کرتا ہوں۔ ایک دن بیت اقصیٰ کے قریب ایک گاڑی خراب کھڑی تھی میں نے اجنبی مسافروں کو دیکھا تو رک گیا اور اپنی طرف سے ہر طرح سے خدمت کی پیشکش کی کہ آپ ربوہ سے گزر رہے ہیں کوئی ہمارے لائق خدمت ہو تو میں حاضر ہوں۔ انہوں نے بصد محبت شکریہ ادا کیا۔ تعارف کے بعد پتہ چلا تو ربوہ کے قریب کی آبادی میں رہنے والے احمدی دوست تھے انہوں نے جماعت کی باتیں شروع کر دیں کہ جماعت کی کتنی برکتیں ہیں اور خلافت کے زیر سایہ چلنے سے کتنے مسائل آسان ہوتے چلے جاتے ہیں۔

پھر خود ہی اپنی مثال دیتے ہوئے بتایا کہ ہمارے ہاں دیہاتی زمیندار ماحول میں عمومی طور پر نہ عورتیں جائیداد کا حصہ مانگتی ہیں اور نہ ہی انہیں حصہ جائیداد دینا اچھا سمجھا جاتا ہے۔

خود ہمارے ہاں بھی یہی رواج تھا۔ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک دفعہ خاص طور پر زمینداروں کو نصیحت کی تھی کہ بہنوں اور بیٹیوں کو جائیداد کے شرعی وراثت کے حصے ادا کرو۔ حضور کے حکم کے فوری بعد ہم بھائیوں نے باہمی رضامندی سے اپنی بہن کو زرعی زمین کا وہ ٹکڑا دیا جو دوسری زمین سے بہت ہی اعلیٰ تھا۔ اس بات کا ہمارے گاؤں میں خوب چرچا ہوا۔ غیر از جماعت دوست اور عزیز حیران بھی تھے اور کہتے بھی جاتے تھے۔ یہ عجیب لوگ ہیں۔ لڑکیوں کو وراثت بھی دیتے ہیں اور حیرت ہے کہ دیتے بھی اچھی زمین ہیں۔ دراصل ان کا امام ہے نا۔ اس کا یہ لوگ بڑا کہا مانتے ہیں۔ اس کے ہر حکم پر جان چھڑکتے ہیں۔

اس احمدی دوست کی بات کی تائید کے لئے میں نے جب کاغذات کھنگالے تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ارشاد بھی مل گیا وہ نذر قارئین کرتا ہوں۔ آپ عورتوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''خدا نے تمہیں جو حق دیا ہے۔ تمہیں جرأت سے کام لینا چاہئے کیونکہ یہ اگر تمہاری خاموشی اور تمہاری کمزوری ان ظالموں کے ہاتھ مضبوط کرے گی تو ان گناہوں کا ایک حصہ تم بھی کماؤ گی۔ کیونکہ وہ اس پر دلیر ہوتے چلے جائیں گے۔ ہر احمدی عورت کو میدان میں آنا چاہئے جس کا حصہ مارا گیا ہے۔ خدا نے فریضہ مقرر کیا ہے اس کو لازماً قضاء کی طرف رجوع کرنا چاہئے اس کی پرواہ نہیں کرنی چاہئے کہ اس کا ردعمل کیا ہے اور اگر ایسا کریں گے تو پھر آئندہ لوگوں کو نصیحت ہو گی۔ خوف پیدا ہوگا۔

(درس القرآن۔4 فروری 1996ء)

غیر از جماعت دوست کہتے ہیں ہمارے ہاں معاملہ بالکل برعکس ہے۔ عورتیں واویلا کرتی ہیں۔ شور مچاتی ہیں عدالتوں کے دروازے کھٹکھٹاتی ہیں اور حقیقت بھی یہی ہے۔

ذرا ملاحظہ کریں نوائے وقت 7 مارچ 2007ء میں شائع ہونے والا ایڈیٹر کے نام ایک خط جس میں ایک عورت کہتی ہے۔

میں اپنے والدین کی اکلوتی بیٹی ہوں۔ موضع بوہڑ باٹھ تحصیل و ضلع شیخوپورہ میں میرا 67 کنال رقبہ ہے جو مجھے جائیداد میں سے ملا ہے۔ میرے چچا زاد بھائیوں نے عرصہ 18 سال سے اس پر قبضہ کر رکھا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ کسی بہن نے آج تک اپنے حصے کی زمین نہیں لی۔ وہ یہ نہیں جانتے میں ان کی حقیقی بہن نہیں ہوں۔ اگر ہوتی بھی تو کیا یہ حق لینے سے میں دستبردار ہو جاتی؟ میں جب بھی ان سے تقاضا کرتی ہوں تو وہ ڈراتے دھمکاتے ہیں۔ ناخواندہ اور جاہل ہونے کی وجہ سے خواتین اپنا حق لینا باعث شرم و ندامت خیال کرتی ہیں۔ یہ رواج ملک کے ہر گاؤں میں موجود ہے۔ اسلام ابھی تک ہمارے دلوں میں نہیں اترا۔ آج جہاں تحفظ نسواں کے نام پر عورتوں کو نام نہاد آزادی تو دی جا رہی ہے مگر حق وراثت کے لئے کوئی کوشش نہیں کی جا رہی۔ شاید اسمبلیوں میں بیٹھنے والی اکثریت بھی اس کے حق میں نہیں کہ اولاد میں سے بیٹی، ماں اور بہن کو بھی ان کا حصہ دیا جائے کیونکہ اسمبلیوں میں بیٹھنے والے زیادہ تر جاگیردار اور زمیندار ہیں اس لئے وہ اس مسئلہ سے پہلو تہی کرتے ہیں۔ ستم تو یہ ہے کہ ناخواندہ ہونے کی وجہ سے اکثر خواتین اپنے حق کو نہیں لینا چاہتیں اور برضا و رغبت اپنے حصے کی جائیداد بھائیوں کی جھولی میں ڈال دیتی ہیں اور یہ رضامندی عورت کی اپنی نہیں بلکہ ذہنوں میں نقش کی جاتی ہے اور یوں معاشرہ چودہ سو سال پہلے والے معاشرے کا منظر پیش کرتا ہے۔ برصغیر بھی مشرک ہندوؤں کی سرزمین رہی۔ مسلم فاتحین کے حسن سلوک سے ہمارے آباؤ اجداد نے اسلام تو قبول کر لیا مگر نفس ہندی ہونے کی وجہ سے جائیداد میں عورت کے حق کو تسلیم نہ کیا۔ میری گورنر پنجاب سے استدعا ہے کہ میری زمین واگزار کروائی جائے۔

قارئین نے یہ خط ملاحظہ کیا اور اس سے پہلے مذکورہ واقعہ بھی مطالعہ کیا۔ آپ اس بات سے متفق ہوں گے کہ دونوں مثالوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس سلسلہ میں فرماتے ہیں:

''حقیقت حال جو ہے وہ بہر حال واضح کرنی چاہئے تا کہ ایک تو یہ کہ کسی کا حق مارا گیا ہے تو نظام حرکت میں آئے اور ان کو حق دلوایا جائے دوسری ایک چیز جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے شریعت کی رو سے اس سے وہ اپنے آپ کو کیوں محروم کر رہی ہیں اور صرف یہی نہیں کہ اپنے آپ کو محروم کر رہی ہیں بلکہ وصیت کے نظام میں شامل ہو کر جو ان کا ایک حصہ ہے اس سے خدا تعالیٰ کے لئے جو دینا چاہتی ہیں اس سے بھی غلط بیانی سے کام لے کے وہاں بھی صحیح طرح ادائیگی نہیں کر رہیں۔ تو اس لئے یہ بہت احتیاط سے چلنے والی بات ہے وصیت کرتے وقت سوچ سمجھ کر ساری باتیں واضح طور پر لکھ کے دینی چاہئیں۔

(خطبات مسرور جلد اول ص 115)

صابن کی ایجاد

صابن مسلمانوں نے ہی ایجاد کیا تھا جس کیلئے انہوں نے سبزی کے تیل کو سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ میں ملا کر صابن تیار کیا تھا۔ یورپ کے صلیبی سپاہی جب یروشلم آئے تو مقامی عربوں کو ان سے سخت بدبو آتی تھی کیونکہ اہل مغرب کو غسل کی عادت نہ تھی۔

(بقیہ صفحہ 6)

کی۔ اس نے منظور کر لیا اور بڑے ذوق و شوق سے پڑھنے لگا۔ تعلیم ختم ہونے کے بعد ابن الہیثم نے اس کو اس کی تمام اشرفیاں یہ کہہ کر واپس کر دیں کہ میں تو تمہارا شوق آزما رہا تھا اور اس کو یہ کہہ کر رخصت کیا کہ نیک کام کے لئے کوئی اجرت یا ہدیہ لینا جائز نہیں ہے۔ اپنی گزر بسر کے لئے وہ تین مشہور کتب اقلیدس، متوسطات اور مجسطی کی ایک ایک نقل تیار کر کے ایک سو پچاس دینار (پچاس دینار فی کتاب) میں فروخت کر دیتا تھا۔ یہ رقم اس کے سال بھر کے خرچ کے لئے کافی ہوتی تھی۔

نامور مسلمان سائنسدان

ابن الہیثم (965ء تا 1039ء)

ابن الہیثم ابوعلی الحسن ابن الحسن البصری المصری، عراق کے شہر بصرہ میں پیدا ہوا۔ اس کے ابتدائی زندگی کے حالات معلوم نہیں ہیں اور بعد کے حالات کے بارے میں بھی مورخین میں اختلاف رائے پایا جاتا ہے۔ اس کے روزناموں سے صرف یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ بچپن سے ہی غور و فکر کا عادی تھا۔ بڑا ہوا تو ایک دفتر میں ملازم ہوگیا۔ لیکن اس کا جی دفتر کے کاموں سے زیادہ پڑھنے میں لگتا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ ریاضی، طبیعات اور طب کے مطالعے میں غرق رہتا تھا۔

اس کے زمانے میں مسلمان دنیا میں مذہبی فرقوں اور مکاتب فکر کی بھرمار تھی۔ ابن الہیثم کو اس بات سے بہت الجھن ہوتی تھی۔ وہ جاننا چاہتا تھا کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط ہے۔ آخر کار وہ اس نتیجے پر پہنچا کہ یہ تمام الجھاؤ شکوک و شبہات کی وجہ سے ہے جس کی بنیاد کم علمی ہے۔ اس کے خیال میں سچائی میں انتشار ممکن نہیں ہے۔ کیونکہ سچ صرف ایک ہے۔ اس نے یہ بھی سوچا کہ انسان کے لئے حصول علم کے بغیر اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی اور تقویٰ کی منزل کا حصول ناممکن ہے۔ چنانچہ اس نے علوم عقلیہ میں کمال حاصل کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ ابن الہیثم نے سوچ لیا کہ وہ ریاضی، طبیعات اور طب کے ساتھ ساتھ الٰہیات کی تعلیم بھی حاصل کرے گا۔ اس نے ارادہ کرلیا کہ وہ اپنی تحقیق و جستجو سے علم کا ایسا خزانہ جمع کر جائے گا کہ لوگ اس کی تصانیف سے اس کی زندگی میں اور موت کے بعد استفادہ کرسکیں۔ اپنی زندگی میں وہ اپنی کتابیں خود پڑھائے گا اور خود ان کا مطالعہ ہمیشہ جاری رکھے گا۔ تاکہ خود کچھ بھول نہ جائے۔ اس طرح بڑھاپے میں اس کی تصانیف اس کے لئے سکون و اطمینان کا باعث ہوں گی۔

اس کی محنت رائیگاں نہیں گئی۔ دنیا نے اس کے علم کا سکہ تسلیم کیا۔ انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا (1987ء) کے مطابق وہ بطلیموس (دوسری صدی) کے بعد پہلا اہم ماہر بصریات ہے جس نے انعطاف، انعکاس، دوچشمی نظارے، عدسوں کی تمسیک یا فوکس (Focus) کرنے کے عمل، قوس وقزاح، شلجمی اور کروی آئینوں، ہوائی کرے کے انعطاف اور زمینی افق کے قریب سیاروں کے حجم بڑے نظر آنے کے بارے میں نظریات پیش کئے۔ وہ پہلا شخص تھا جس نے بصارت یا دید (Vision) کے عمل کی تفصیلی اور درست وضاحت کی اور بتایا کہ روشنی نظر آنے والے اجسام کی جانب سے دیکھنے والی آنکھ کی جانب سفر کرتی ہے۔ آنکھ سے اجسام کی جانب نہیں۔

تاریخ میں ابن الہیثم کے ایک ماہر انجینئر ہونے کا حوالہ بھی ملتا ہے۔ اگرچہ اس بارے میں بیان کئے جانے والے بیشتر واقعات میں تضاد پایا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ پہلا شخص تھا جس نے دریائے نیل پر ڈیم بنانے کا منصوبہ بنایا۔ مقصد یہ تھا کہ دریائے نیل کے کناروں پر آباد شہروں کو سیلاب سے بچایا جاسکے اور پانی کو محفوظ کرکے کام میں لایا جاسکے۔ یہ منصوبہ پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکا۔

ابن الہیثم کی تصانیف کی صحیح تعداد کے بارے میں بھی اختلاف رائے ہے۔ مختلف مؤرخوں نے ان کی تعداد مختلف بتائی ہے۔ یعنی 92,69,70 یا 55۔ اس نے جن علوم پر کام کیا ان میں متذکرہ بالا علوم کے علاوہ منطق، اخلاقیات، سیاسیات، شاعری، موسیقی اور علم کلام شامل ہیں۔ اس کی بیشتر تصانیف ناپید ہیں۔ صرف بصریات، ہیئت اور ریاضی سے متعلق تصانیف باقی رہ گئی ہیں اور اس کی اصل شہرت کا باعث بھی یہی علوم ہیں۔ ان کتابوں میں النور، منظر شفق اور میزان الحکمت شامل ہیں۔ اس کی سب سے زیادہ مشہور کتاب ''المناظر'' ہے۔ جس کا موضوع روشنی ہے۔

روشنی کی ماہیت اور حقیقت کے بارے میں ابن الہیثم کے نظریات قابل قدر ہیں۔ اس نے مطالعے کے بعد اپنے متقدمین کے نظریات کو جوں کا توں تسلیم کرنے کے بجائے دوبارہ تحقیق کرکے ان کی بنیاد پر اپنے نظریات قائم کئے ہیں۔ اس نے نظریات قائم کرنے کے لئے تجربے کو بہت اہمیت دی۔ اس کے لئے وہ مختلف قسم کی نلکیاں، ڈوریاں اور تاریک ڈبے استعمال کرتا تھا۔ تجربے کے لئے اس نے اعتبار (Experimentum) اور اس کی نسبت سے اعتبر (Experimentave) اور معتبر (Experimentator) کی اصطلاحات استعمال کی ہیں۔ اس کے نزدیک حرارتی توانائی کی طرح روشنی بھی ایک طرح کی توانائی ہے۔ اس کا استدلال یہ ہے کہ روشنی اور حرارت میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ مثلاً سورج کی کرنیں، آگ اور چراغ کی لو وغیرہ۔ روشنی اور حرارت ایک دوسرے کے بغیر بہت کم نظر آتی ہیں۔ اس لئے دونوں کی اصل ایک ہی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ روشنی کرنیں یا شعاعیں ہیں۔ اس کا یہ بھی کہنا ہے کہ روشنی نور ہے اور ہمیشہ بغیر کسی سہارے کے خط مستقیم میں سفر کرتی ہے۔ نیز روشنی ایک حرکت ہے، جس کی رفتار میں کمی بیشی ممکن ہے۔ جب یہ کسی کثیف جسم میں سے گزرتی ہے تو اس کی رفتار کم ہوجاتی ہے۔

ابن الہیثم اجسام کو دو قسموں میں تقسیم کرتا ہے، نور افشاں اجسام (Luminous Bodies) اور بے نور اجسام (Non-Luminous Bodies) نور افشاں جسم کی صفت روشنی خارج کرنا ہے مثلاً سورج یا چراغ۔ بے نور جسم کی اپنی کوئی روشنی نہیں ہوتی لیکن اگر نور افشاں جسم اس پر روشنی ڈالے تو یہ عارضی طور پر روشن ہو جاتا ہے۔ مثلاً چاند۔ یہ عارضی نور کہلاتا ہے۔ بے نور اجسام تین طرح کے ہوتے ہیں۔ (1) شفاف جسم: جن میں سے روشنی بآسانی آر پار ہو جاتی ہے۔ مثلاً ہوا، پانی، شیشہ وغیرہ (2) نیم شفاف جسم: جس میں سے روشنی گزرتی تو ہے لیکن مکمل طور پر نہیں۔ مثلاً باریک کپڑا، رگڑا ہوا شیشہ وغیرہ (3) غیر شفاف جسم: جن میں سے روشنی بالکل نہیں گزر سکتی مثلاً لکڑی، پتھر وغیرہ۔

ابن الہیثم کہتا ہے کہ کوئی چیز مکمل طور پر شفاف نہیں ہوتی۔ ہر شفاف جسم میں ایک درجہ ناشفافی کا ہوتا ہے۔ اس کا خیال ہے کہ روشنی جب بھی کسی جسم سے گزرتی ہے تو تقسیم ہوتی ہے۔ اسی لئے وہ جسم لطیف تر ہو جاتا ہے۔ تقسیم کے اس عمل میں ایک ایسی حد آتی ہے جب مزید تقسیم ناممکن ہو جاتی ہے۔ اس مرحلے پر روشنی ختم ہو جاتی ہے۔ ابن الہیثم کے نظریہ نور کا نیوٹن کے نظریہ نور سے موازنہ دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا۔

نور افشاں یا منور جسم سے نکلا ہوا نور اولین (Primary) اور عارضی نور سے پیدا ہونے والا ثانوی (Secondary) نور کہلاتا ہے۔ اولین اور ثانوی، دونوں طرح کے نور ایک ہی طرح سفر کرتے ہیں۔ یعنی ہر طرح کا نور تمام نقطوں سے ہر سمت میں خط مستقیم کی شکل میں پھیلتا ہے۔ دونوں قسموں کے نور میں صرف شدت کا فرق ہے۔ یعنی نور افشاں جسم سے خارج ہونے والے نور کے مقابلے میں ثانوی یا عارضی نور کمزور تر ہوگا۔ مثلاً سورج اور چاند کی روشنی۔ مستقبل میں پیش کئے جانے والے ''نظریہ تعدد انواع'' (Multiplication of Species) اس نظریے پر مبنی ہے۔

ابن الہیثم کے نزدیک رنگوں اور نور میں مماثلت پائی جاتی ہے اس کے باوجود یہ دونوں ایک دوسرے سے الگ ہیں۔ رنگ بھی روشنی کی طرح اپنی شعاعیں اپنے اردگرد ڈالتے ہیں اور روشنی ہی کی طرح رنگوں کی شعاعیں نظر آنے والے جسم کے ہر ذرے سے خارج ہو کر تمام سمتوں میں پھیلتی ہیں۔ رنگ اور نور ایک دوسرے سے الگ ہونے کے باوجود ساتھ ساتھ نظر آتے ہیں۔

ابن الہیثم اور کیمرہ کی ایجاد:

ابن الہیثم کا ایک تجربہ زمانہ جدید کی کئی اہم ایجادات اور دریافتوں کا پیش خیمہ بنا۔ اس نے ایک اندھیرے کمرے کی دیوار میں ایک چھوٹا سا سوراخ کرکے اس سے روشنی اندر پہنچائی۔ سوراخ کے عین سامنے ایک ایسا پردہ لٹکایا جس پر سوراخ سے آنے والی روشنی اور اس روشنی میں نظر آنے والی چیزوں کا عکس پڑ سکے۔ اس نے دیکھا کہ روشنی میں نظر آنے والی تمام چیزوں مثلاً انسان، درخت، پتوں وغیرہ کا پردے پر الٹا عکس پڑتا ہے حالانکہ وہ چیزیں سیدھی ہیں۔ اس تجربے نے نہ صرف آنکھ کا فعل سمجھنے میں مدد دی بلکہ کیمرے کی ایجاد کا باعث بھی بنا۔ اگرچہ ابن الہیثم کے خیال میں آنکھ کے اندر بننے والی صورت کا ادراک حواس کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

سب سے بڑا کارنامہ:

ابن الہیثم کا سب سے بڑا کارنامہ بصارت یا دید کے عمل کی وضاحت ہے۔ اس کے مطابق نور کی ایک خاصیت یہ ہے کہ وہ بصارت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اسی لئے تیز روشنی کی طرف دیکھنے سے آنکھوں میں تکلیف ہوتی ہے اور روشنی پر سے نظر ہٹا لینے کے بعد تک آنکھ پر روشنی کا اثر رہتا ہے۔ پہلے ماہرین کا خیال تھا کہ انسانی آنکھ سے روشنی کی کرنیں نکلتی ہیں اور جس جس چیز پر یہ کرنیں پڑتی ہیں وہ دیکھنے والی آنکھ کو نظر آجاتی ہے۔ لیکن ابن الہیثم نے اس نظریے کو رد کردیا اور ثابت کیا کہ جب بھی کسی جسم پر روشنی پڑتی ہے تو وہ جسم اس روشنی کو متعین سمتوں میں واپس بھیج دیتا ہے۔ روشنی کی یہ خاصیت ہے کہ جب یہ کسی جسم سے ٹکراتی ہے تو اس زاویے میں واپس مڑ جاتی ہے جس زاویے سے یہ ٹکراؤ ہوتا ہے۔ جسم سے نکلی ہوئی شعاعوں میں سے کچھ ان آنکھوں میں داخل ہو جاتی ہیں جو خط مستقیم میں سفر کرنے والی شعاعوں کے راستے میں آجاتی ہیں۔ اس طرح یہ اجسام ان آنکھوں کو نظر آجاتے ہیں۔ ابن الہیثم پہلا شخص تھا جس نے دید کے فعل کی وہ وضاحت کی جو جدید بصریات کی بنیاد ہے اور ابھی تک مستند سمجھی جاتی ہے۔ بصریات سے متعلق اصطلاحات بھی ابن الہیثم کی مرہون منت ہیں۔ مثلاً عربی میں مسور کی دال کو ''عدس'' کہتے ہیں۔ ابن الہیثم کو عدسے میں مسور کی دال کے دانے کی مشابہت نظر آئی۔ چنانچہ اس نے اس کو عدسے کا نام دیا۔ لاطینی میں مسور کو لینٹل (Lentil) کہتے ہیں۔ اس کی مناسبت سے عدسہ لینز (Lens) کہلایا۔

اس نے خلا کے وجود اور نظریہ کشش ثقل پر بھی بحث کی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ زمین سے دس میل بلندی تک ہوا کی تہہ موجود ہے۔ اس کے خیال میں اشیاء کے وزن میں فضا کی لطافت اور کثافت کی مناسبت سے کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔ اس کے نزدیک شفق کی ابتدا اور انتہاء اس وقت ہوتی ہے جب سورج افق سے 19 درجے نیچے ہو۔

اس عالی مرتبہ سائنسدان نے اپنی تمام زندگی کھوج میں گزار دی۔ وہ انتہائی قناعت پسند واقع ہوا تھا۔ روپے پیسے سے اس کو کوئی خاص دلچسپی نہیں تھی۔ عمر کا ایک حصہ اس نے جامع الازہر کے ایک کمرے میں تحقیق و مطالعے میں گزار دیا۔ اکثر امراء اس کی مدد کرنا چاہتے تھے لیکن وہ انکار کر دیتا تھا۔ ایک امیر نے اس سے پڑھنے کا اشتیاق ظاہر کیا۔ ابن الہیثم نے اس کو باز رکھنے کے لئے ایک سو اشرفیاں ماہوار تنخواہ طلب

(بقیہ صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 71560 میں

Luqman Garaama

ولد Wabwire Galyamba قوم...... پیشہ فارمر عمر 56 سال بیعت 1989ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USH50000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Luqman Garaama۔ گواہ شد نمبر1 Kaire.Y.Ali گواہ شد نمبر2 Ismail.Lut

مسل نمبر 71561 میں

Muzamir Matumbwe

ولد Ali Mygyagendo قوم...... پیشہ فارمر عمر 51 سال بیعت 1986ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 7/1 ایکڑ مالیتی -/USH2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USH13000 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/USH100000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muzamir Matumbwe۔ گواہ شد نمبر1 فرید احمد۔ گواہ شد نمبر2 Muzamim.K.DHULA

مسل نمبر 71562 میں

Sowedi Kyewalyanga

ولد Juma Mawarere قوم...... پیشہ ٹیلر عمر 36 سال بیعت 1985ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 2 عدد مالیتی -/USH1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USH600000 ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sowedi Kyewalyanga۔ گواہ شد نمبر1 فرید احمد۔ گواہ شد نمبر2 Baoru Motede

مسل نمبر 71563 میں Imran Kisule

ولد Abdum Poya قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 1983ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/USH1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USH15000 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں اور مبلغ -/USH15000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Imran Kisule۔ گواہ شد نمبر 1 Badru MuJebe۔ گواہ شد نمبر2 Kalaali Yunus

مسل نمبر 71564 میں Salim Kifaafa

ولد David N tawu قوم...... پیشہ فارمر عمر 31 سال بیعت 1974ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/USH2000000 (2) پلاٹ مالیتی -/USH800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USH25000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Salim Kifaafa گواہ شد نمبر1 Imran Kasuli۔ گواہ شد نمبر2 Badu Mutebe

مسل نمبر 71565 میں

Badru Mutebe

ولد Ramathan قوم...... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1972ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دو عدد مکان مالیتی -/USH2000000 (2) 3 عدد پلاٹس مالیتی -/USH2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USH150000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/USH100000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Badru Mutebe۔ گواہ شد نمبر1 IMran Kasole۔ گواہ شد نمبر2 فرید احمد

مسل نمبر 71566 میں Juma Gereesa

ولد Ismail gereesa قوم...... پیشہ فارمر عمر 50 سال بیعت 1968ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USH300000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Juma Gereesa۔ گواہ شد نمبر1 Juma Munghaalu گواہ شد نمبر2 SiraJ Gulabuzi

مسل نمبر 71567 میں

Mawazi Mufumba

ولد Sabani قوم...... پیشہ فارمر عمر 43 سال بیعت 1988ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USH30000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mawazi Mufumba گواہ شد نمبر1 Siraji Walulumba گواہ شد نمبر2 Shida Nandase

مسل نمبر 71568 میں

Kya Kulaga Daud

ولد Mutamba Farooq قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت 1989ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USH160000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kya Kulaga Daud۔ گواہ شد نمبر1 Tahir Ssen daula گواہ شد نمبر2 Ismep Lataliga

مسل نمبر 71569 میں

Kalaali Yunus

ولد Abdu MPoya قوم...... پیشہ فارمر عمر 39 سال بیعت 1972ء ساکن یوگنڈا بقائمی

ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 1عدد پلاٹ 2عدد مکان مالیتی -/USH2350000 - اس وقت مجھے مبلغ -/USH10000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/USH5000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Kalaali Yunus گواہ شد نمبر 1 Imran Kisule - گواہ شد نمبر 2 Badru Mutebe

مسل نمبر 71570 میں

Uthman Kiweewa

ولد Baddru Sserwadda قوم...... پیشہ فارمر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USH200000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد- Uthman Kiweewa گواہ شد نمبر 1 افضال احمد رؤوف - گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد

مسل نمبر 71571 میں

Badru Scer Wadda

ولد Amis Kibaruma قوم...... پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت 1980ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USH240000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Badru Scerwadda گواہ شد نمبر 1 افضال احمد رؤوف - گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد

مسل نمبر 71572 میں

Effendi Sutadi Sastra

ولد Sutadi Sastra قوم...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 57 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3000000 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد- Effendi Sutadi Sastra - گواہ شد نمبر 1 Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2 Moman Karnasi

مسل نمبر 71573 میں

Basyir Ahmad

ولد Soafril Tamsir قوم...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1070000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد- Basyir Ahmad گواہ شد نمبر 1 Muhammad Idris گواہ شد نمبر 2 Muhammad Sadiq Anwar

مسل نمبر 71574 میں

Rahmatullah Anis

ولد Anis Ahmad Ayyub قوم...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP5600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد- Rahmatullah Anis گواہ شد نمبر 1 Mahmud Ahmad - گواہ شد نمبر 2 Anis Ahmad Ayyub

مسل نمبر 71575 میں

Ahmad Nuruddin

ولد Idrus Aziz قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد- Ahmad Nuruddin گواہ شد نمبر 1 Yudi Wahyuddin گواہ شد نمبر 2 Edi Zulkarnain

مسل نمبر 71576 میں Lili Hamelia

زوجہ Awaludin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP400000 (2) طلائی زیور 4 گرام -/RP700000 - اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Lili Hamelia گواہ شد نمبر 1 A.Waludin - گواہ شد نمبر 2 Jumhawi

مسل نمبر 71577 میں

Sukri Barmawi

ولد Rusad Rahman قوم...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP840000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد- Sukri Barmawi - گواہ شد نمبر 1 Suhendro گواہ شد نمبر 2 Kasinu

مسل نمبر 71758 میں Titing

زوجہ Toyib قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP500000 - اس وقت مجھے مبلغ -/RP20000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Titing - گواہ شد نمبر 1 Tedi گواہ شد نمبر 2 Toyib

مسل نمبر 71579 میں Ros Aminah

زوجہ Asep Bangbang.S. قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر طلائی زیور 7.5 گرام مالیتی -/RP750000 - اس وقت مجھے مبلغ

-/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ros Aminah گواہ شد نمبر1 Asep Bangbang.S گواہ شد نمبر2 Amin

مسل نمبر 71580 میں

Ahmad Siryono

ولد Mitro Kartono قوم...... پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 135 مربع میٹر مالیتی -/RP27000000 (2) مکان مالیتی -/RP35000000 کا 1/2 حصہ -/RP17500000 (3) زمین برقبہ 166 مربع میٹر مالیتی -/RP33200000 (4) موٹر سائیکل مالیتی -/RP2000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP900000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP100000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Saryono گواہ شد نمبر1 Siswanto گواہ شد نمبر2 Ahmad Ilyas

مسل نمبر 71581 میں

Iskandar Ahmad Gumar

ولد Ardi Snaf قوم...... پیشہ مبلغ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP813000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Iskandar Ahmad Gumar گواہ شد نمبر1 Muhammad Isa گواہ شد نمبر2 Nundar Hidayat SE

مسل نمبر 71582 میں Ibnu Farid

ولد Muhammad Fadli قوم...... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibnu Farid گواہ شد نمبر1 Muhammad Syalm گواہ شد نمبر2 Endang Sutgodi Rais

مسل نمبر 71583 میں

Yaya SubardJa

ولد Oma Sutisna قوم...... پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت 1976ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yaya SubardJa گواہ شد نمبر1 Kamal Yusup گواہ شد نمبر2 Muhammad Resa

مسل نمبر 71584 میں Faqih Ahmad

ولد Bahtiar-A-Safari قوم...... پیشہ ملازمت عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Faqih Ahmad گواہ شد نمبر1 Mahmud Ahmad گواہ شد نمبر2 Rahmatullah Anis

مسل نمبر 71585 میں

Mustapha Saeed

ولد Adam Sakum قوم...... پیشہ الیکٹریشن عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mustapha Saeed گواہ شد نمبر1 Uthman Bin Saud گواہ شد نمبر2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 71586 میں

Ibrahim Z.K Anpah

ولد Zakariyya Ampah قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Z.K Ampah گواہ شد نمبر1 Uthman Bin Saud گواہ شد نمبر2 Abubakar Kwesi

مسل نمبر 71587 میں

Dawoode Asare

ولد Ishaque Kweke Nsowaa قوم...... پیشہ فارمر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dawoode Asare گواہ شد نمبر1 Ishmael Nasir گواہ شد نمبر2 Mobashir Ahmad.A. AdJei

مسل نمبر 71588 میں

Seead Bentum

ولد Kwasi Ponku قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Seead Bentum گواہ شد نمبر1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر 71589 میں

Ishmeel Mubashir

ولد Ishmeel Kobina Wadel قوم...... پیشہ فارمر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ishmeel Mubashir۔ گواہ شد نمبر 1 Adam Asamoah۔ گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad.A.AdJei

مسل نمبر 71590 میں

Yusuf Nsonwah

ولد Kweku Asare قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 69 سال بیعت 1984ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Yusuf Nsonwah۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 71591 میں

Dawood Ibrahim

ولد Ibrahim Yaw Kofi قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dawood Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 1 Uthman Bin Saeed گواہ شد نمبر 2 Abubakar Kwesi

مسل نمبر 71592 میں

Sakeena Ibrahim

زوجہ Ibrahim Baaba قوم...... پیشہ G.H.S عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Sakeena Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Salam Mensah۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakari Ishaque

مسل نمبر 71593 میں

Salamat Owusuqi

زوجہ Muhammad Mahdi قوم...... پیشہ فارمر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Salamat Owusuqi۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Suleman۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakari Ishaque

مسل نمبر 71594 میں

Muhammad Nuhu

ولد Nuhu Abubakr قوم...... پیشہ forester عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1975000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Muhammad Nuhu۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 71595 میں

Adam Bin Abdullah

ولد Abdullah Kwame قوم...... پیشہ مشنری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1316700 غانین کرنسی ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Adam Bin Abdullah۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib

مسل نمبر 71596 میں Issa Boakye

ولد Imam Idriss Musah قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issa Boakye گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 71597 میں

Mohammad Rafique K

ولد Mohammad Amin قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mohammad Rafique K۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 71598 میں

Abubakar Kwesi Nyame

ولد Suleman Yaw Anyah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/560000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abubakar Kwesi Nyame۔ گواہ شد نمبر 1 Uthman Bin Saeed۔ گواہ شد نمبر 2 Haleema Anofah

مسل نمبر 71599 میں

Saeed Bin Abubakr

ولد Abubakr Kwesi Atta قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Trader مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Saeed Bin Abubakr۔ گواہ شد نمبر 1 Uthman Bin Saeed۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakr Kwesi Nyame

☆......☆......☆......☆

نابینا افراد کیلئے آسانی پیدا کریں

☆ جب بھی بلائنڈ سیکشن واقع خلافت لائبریری تشریف لائیں گزارش ہے کہ پہلے باقاعدہ سلام کہیں اور اپنا تعارف کرائیں تا کہ اندر بیٹھے ہوئے ممبران کو معلوم ہو جائے کہ کون صاحب تشریف لائے ہیں۔

☆ جب کسی نابینا دوست کے ساتھ گفتگو کر رہے ہوں اور کسی کام سے کہیں جانا ہو تو ان کو بتا کر جائیں اور جب باتیں کریں تو نابینا دوست کو مخاطب کر کے بات کریں۔

☆ احباب جماعت کو اگر کسی ایسے احمدی نابینا شخص کے بارے میں علم ہو جو مجلس نابینا ربوہ کا ممبر نہ ہو تو ہمیں فوراً ان کے کوائف سے آگاہ کریں ممکن ہو تو ان سے رابطہ کروا دیں۔

☆ نابینا افراد کا احترام اور ان کی خدمت آپ پر فرض اور باعث ثواب ہے۔

(صدر مجلس نابینا ربوہ)

اعلان داخلہ

۞ یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور نے ماسٹرز لیول پروگرامز میں داخلہ کیلئے اینٹری ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے۔ جن فیلڈز میں داخلہ ٹیسٹ ہو رہا ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔ ہسٹری، فلاسفی، آرکیالوجی، فائن آرٹس انگلش، فرنچ، سوشیالوجی، سوشل ورک، پولیٹیکل سائنس ویمن سٹڈیز، کمیونیکیشن سٹڈیز، ایم بی اے (بینکنگ اینڈ فنانس) ایم بی اے (انشورنس اینڈ رسک مینجمنٹ) ایڈمنسٹریٹو سائنسز (ایم پی اے، ایم ایچ آر ایم، ایم مارکیٹنگ، فنانس) اکنامکس، لائبریری، اینڈ انفارمیشن سائنس، بزنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، بزنس ایڈمنسٹریشن، ایلیمنٹری ایجوکیشن، سیکنڈری ایجوکیشن، اسلامک ایجوکیشن، سائنس ایجوکیشن، ٹیکنالوجی ایجوکیشن بزنس ایجوکیشن، ایجوکیشنل ریسرچ، انگلش لینگوئج ٹیچنگ اینڈ لینگوسٹکس، ابتدائی چائلڈ ہڈ ایجوکیشن، سپیشل ایجوکیشن کول ٹیکنالوجی، اسلامک سٹڈیز، ایل ایل بی، بی اے ایل ایل بی، باٹنی، زوآلوجی، مائیکرو بیالوجی اینڈ مالیکیولر جنیٹکس، مائیکالوجی اینڈ پلانٹ پیتھالوجی، بائیو کیمسٹری، اپلائیڈ سائیکالوجی، سپورٹس سائنسز، عربی، کشمیر سٹڈیز، فارسی، پنجابی، اردو، کیمسٹری، جیوگرافی، سپیس سائنس، ایگریکلچر سائنس، اپلائیڈ ہائیڈرالوجی، ٹورزم اینڈ ہوٹل مینجمنٹ، کمپیوٹیشنل فزکس، میتھ میٹکس، سٹیٹسٹکس، کمپیوٹر سائنس، فزکس۔

اینٹری ٹیسٹ کیلئے رجسٹریشن فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ رجسٹریشن فارم ٹیسٹ سے تین دن قبل متعلقہ ڈیپارٹمنٹ میں پہنچ جانا چاہئے جبکہ NTS کے تحت ہونے والے ٹیسٹ کیلئے رجسٹریشن فارم 3 ستمبر 2007ء تک متعلقہ ڈیپارٹمنٹ میں دستی جمع کروانے ہونگے۔ رجسٹریشن فارم کے ساتھ شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی، 2 عدد تصاویر اور بی اے / بی ایس سی کا رول نمبر لگانا ضروری ہے۔ NTS کے علاوہ جو ڈیپارٹمینٹل ٹیسٹ ہونگے ان کے رجسٹریشن فارم کے ساتھ درج بالا چیزوں کے علاوہ 300 روپے کا بینک ڈرافٹ بھی لگانا ہوگا جبکہ NTS ٹیسٹ کیلئے فیس متعلقہ ڈیپارٹمنٹ کے آفس میں جمع کروانا ہوگی۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ

www.nts.org & www.pu.edu.pk

اور فون نمبر 042-9230362 پر رابطہ کریں نیز تفصیلی اشتہار ملاحظہ کرنے کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 7۔ اگست 2007ء دیکھیں۔ (نظارت تعلیم)

ملازمت کے مواقع

۞ ایک مستند بین الاقوامی کمپنی کو انجینئر، سپروائزر ٹیکنیکل، سروئیر کی ضرورت ہے خواہش مند افراد اپنی CV پاسپورٹ سائز تصویر کے ساتھ 20۔ اگست سے پہلے پی او بکس 072 معرفت روزنامہ ڈان لاہور کے ایڈریس پر ارسال کریں۔

(تفصیل اخبار ڈان 5۔ اگست 2007ء)

۞ ایک کمپنی کو نیٹ ورک، ڈیٹا بیس، لاء آفیسر، سٹینو گرافر، ڈیٹا اینٹری آپریٹر اور ایڈمنسٹریٹر کی ضرورت ہے۔ درخواستیں 20۔ اگست 2007ء تک اس ایڈریس پر ارسال کی جاسکتی ہیں۔ پی او بکس 3354 جی پی او اسلام آباد

(تفصیل اخبار ڈان 5۔ اگست 2007)

۞ NLC کو لیب ٹیکنیشن، سائیٹ سپروائزر، ایس ڈی او، اے ایم پی اے اور کیو ایس کی ضرورت ہے۔ درخواستیں 9۔ اگست 2007ء تک اس پتہ پر ارسال کی جاسکتی ہیں۔ ریجنل ہیڈ کوارٹرز راولپنڈی (NLC) ہاؤس نمبر 388 علامہ اقبال ایونیو گلریز 3 راولپنڈی۔ (تفصیل اخبار 5۔ اگست 2007)

۞ پاکستان کونسل آف رینیو ایبل انرجی ٹیکنالوجیز کو پروجیکٹ ڈائریکٹر، ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی ضرورت ہے۔ درخواستیں 20۔ اگست 2007ء تک اس پتہ پر ارسال کی جاسکتی ہیں۔ ذوالفقار علی شاہ (ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن پاکستان کونسل رینیو ایبل انرجی ٹیکنالوجی پروجیکٹ پلاٹ نمبر 25H-9 اسلام آباد۔ (تفصیل 5۔ اگست 2007ء)

۞ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کو ڈپٹی ڈائریکٹر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، انجینئرنگ سپروائزر کی ضرورت ہے۔ درخواستیں 15۔ اگست 2007ء تک اس پتہ پر ارسال کریں۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی ہیڈ کوارٹرز سیکٹر F-5/1 اسلام آباد۔

(تفصیل اخبار ڈان 5۔ اگست 2007)

(نظارت صنعت وتجارت)

بازیافتہ چابیاں

چابیوں کا ایک گچھا ایوان محمود کے قریب سے ملا ہے جن صاحب کا ہو فضل احمد صاحب دفتر الفضل سے رابطہ کریں۔ فون: 0304-3213992

فجی میں احمدیت کا تعارف اور نفوذ

ماضی کے آدم خور جزائر فجی خدا تعالیٰ کی کاریگری کے حسن کو تھامے ہوئے ساری دنیا کے سیاحوں کو اپنی طرف کھینچتے ہیں۔ جزائر فجی کو بحرالکاہل میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ اور ہر سال ہزارہا کی تعداد میں لوگ سیر وسیاحت کی غرض سے یہاں آتے ہیں، جنوبی بحرالکاہل کے جزائر میں سے فجی 332 جزائر پر مشتمل ہے۔ جن میں سے ایک سو سے زائد جزیرے آباد ہیں۔ فجی کا زمینی رقبہ صرف 7,054 مربع میل ہے جبکہ اس کے جزائر دو لاکھ پچاس ہزار مربع میل سمندر پر پھیلے ہوئے ہیں۔

فجی ٹونگن (TONGAN) زبان کے لفظ ویتی (VITI) کی بگڑی ہوئی شکل ہے جسکے معنی مقامی فجیئن کے نزدیک اپنا وطن ہے۔

جزائر فجی میں احمدیت کی تاریخ پر جب نظر ڈالیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ فجی میں احمدیت کا پیغام پہنچنے سے قبل غیر مبایعین لاہوری احمدی موجود تھے۔ اس کا تاریخی پس منظر کچھ یوں ہے کہ 1879ء سے 1919ء تک قریباً 60 ہزار انڈین مزدور گنے کی فصل کاشت کرنے کے لیئے یہاں لائے گئے تھے، اسطرح یہاں ہندو کلچر اور زبان نے فروغ پایا۔ اور جب برصغیر پاک و ہند میں شدھی کی تحریک چلی تو اس کا اثر یہاں بھی پہنچا اور شدھی تحریک کا مقابلہ کرنے کے لئے یہاں کے مسلمانوں کا رابطہ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام سے ہوا اور پھر ان کے ایک عالم مرزا مظفر بیگ صاحب یہاں تشریف لائے اور اس طرح احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کی یہاں بنیاد پڑی۔ انہی دنوں میں ایک تاجر مکرم چوہدری عبد الحکیم صاحب اپنی تجارت کے سلسلہ میں انڈیا سے فجی کے شہر ناندی پہنچے اور یہاں اپنا کاروبار شروع کر دیا، آپ اللہ کے فضل سے خلافت احمدیہ سے وابستہ تھے اور جماعت کا لٹریچر اور الفضل اخبار منگواتے تھے اور آپ وہ اخبار اپنے غیر مبائع احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دیتے ان پڑھنے والوں میں سے خاص طور پر جن کا نام آتا ہے وہ درج ذیل افراد تھے۔ (1) مکرم حاجی محمد رمضان خان صاحب۔ (2) مکرم مبارک احمد خان صاحب۔ (3) مکرم محمد جان صاحب۔ جماعتی لٹریچر کے مطالعہ سے ان دوستوں پر جماعت احمدیہ کے دونوں گروپوں کا فرق ظاہر ہوا۔

مکرم حاجی محمد رمضان خان صاحب جو کہ ایک تاجر اور زمیندار تھے 1959ء میں حج کرنے مکہ مکرمہ گئے اور واپسی پر لاہور، قادیان اور ربوہ کی زیارت بھی کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہیں بعد از تحقیق 11/ اگست 1959ء کو سیدنا حضرت مصلح موعود کے دست مبارک پر اپنی اہلیہ محترمہ اور پوتے مکرم محمد عقیب خان صاحب کے ہمراہ بیعت کی سعادت نصیب ہوئی۔ مکرم حاجی صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں جزائر فجی میں دعوت الی اللہ کے لئے مربی سلسلہ کو بھجوانے کی درخواست کی جسے حضرت مصلح موعود نے ازراہ شفقت منظور فرمایا۔

1960ء کے آخر میں حضور نے مولانا عبدالواحد صاحب فاضل مربی سلسلہ کو دعوت الی اللہ کے لئے روانہ فرمایا۔ آپ 11/ اکتوبر 1960ء کو فجی کے ساحل پر اترے اور اسطرح فجی میں باقاعدہ طور پر نظام سلسلہ عالیہ احمدیہ کی داغ بیل پڑی۔

جزائر فجی کے 100 آباد جزائر میں 2 بڑے جزائر (1) جزیرہ ویتی لیو (VITI LEVU) (2) جزیرہ ونوالیوو۔ (VANUA LEVU) ہیں اور جزائر فجی کی 90 فیصد آبادی انھیں دو بڑے جزیروں پر آباد ہے۔ اب تک کل 4 جزائر پر جماعت کا نفوذ ہوا ہے اور ان پر باقاعدہ گیارہ جماعتیں قائم ہیں۔ 9 بیوت الذکر تعمیر ہو چکی ہیں۔ 5 سکول کام کر رہے ہیں اور فجیئن زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔

تاحد استطاعت قربانی

ہماری خوش نصیبی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس عظیم الشان اور مقدس مہم کو سر کرنے کیلئے منتخب فرایا ہے جس کا ضامن خود قادر مطلق خدا ہے۔ اس کا فرمان ہے ”میں تیری......کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔“

اب ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ غور کرے کہ اتنا عظیم الشان شرف حاصل کرنے کیلئے اپنے محبوب امام کی خدمت میں کیا قربانیاں پیش کر رہا ہے۔

تحریک جدید تربیتی مہم ہونے کی وجہ سے تاحد استطاعت قربانی کی مستحق ہے۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم تحریک جدید کیلئے اپنے محبوب امام کی خدمت میں اپنی قربانی کا وعدہ پیش کرتے ہوئے پہلے یہ فیصلہ کر لیں کہ ہماری یہ قربانی اس عظیم الشان شرف سے مطابقت رکھتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے الہامات سے ظاہر فرمایا ہے اس کیلئے خلیفہ وقت کی خدمت میں ہمیں اپنے محبوب امام حضرت مصلح موعود کے ارشاد کے مدنظر رکھتے ہوئے والہانہ طور پر قربانی پیش کرنی چاہئے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

”تم نے جس شخص کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر اقرار کیا ہے کہ تم اپنی جانیں اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی وجاہت سب کچھ قربان کر دو گے وہ تم سے قربانی کا مطالبہ کرتا ہے اور تمہارے مال تم سے مانگتا ہے تمہارا فرض ہے کہ تم آگے بڑھو اور اپنے عہد کو پورا کرو۔“

(انیس سالہ کتاب صفحہ 7)

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو تاحدِ استطاعت قربانی پیش کرنے کی توفیق دے اور غلبہ دین حق کے عظیم الشان ثواب کا وارث بنائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

خبریں

ملک میں ایمرجنسی نہیں لگے گی حکومت نے ایمرجنسی کے نفاذ کو خارج از امکان قرار دیتے ہوئے نجی ٹی وی چینلوں پر زور دیا ہے کہ وہ ایسی خبروں کے حوالے سے ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ مستقبل میں ایمرجنسی کے نفاذ کا فیصلہ قوم، کابینہ اور پارلیمنٹ کو اعتماد میں لے کر کیا جائے گا جبکہ وزیراعظم نے کہا ہے کہ فی الحال ملک میں کوئی ایمرجنسی نافذ نہیں کی جارہی تاہم آئین میں اس کا آپشن موجود ہے۔ اس معاملے پر صدر مشرف سے مشاورت ہوئی ہے مگر میں نے انہیں ایمرجنسی لگانے کا کوئی مشورہ نہیں دیا۔ یہ فیصلہ حالات دیکھ کر ہوگا۔

پاکستان میں شفاف الیکشن چاہتے ہیں۔ امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ امریکہ پاکستان میں صاف اور شفاف انتخابات چاہتا ہے اور اس سلسلے میں صدر مشرف کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ پرامید ہیں کہ صدر مشرف آزادانہ اور منصفانہ الیکشن کرائیں گے۔ صدر مشرف کو انتہاپسندی اور دیگر خطرات کا سامنا ہے ان کے تعاون کا احترام کرتے ہیں۔

شہباز شریف کو کس کے حکم پر واپس بھجوایا گیا۔ سپریم کوٹ نے سابق وزیراعظم نواز شریف، ان کے بھائی شہباز شریف اور دونوں کے اہل خانہ کی وطن واپسی کے لئے دائر درخواست باقاعدہ سماعت کے لئے منظور کرتے ہوئے وفاق پاکستان، چاروں صوبوں اور اٹارنی جنرل کو نوٹس جاری کر دیئے ہیں اور کیس کی مزید سماعت 16/اگست تک ملتوی کر دی ہے۔ درخواست کی سماعت چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری اور جسٹس ایم جاوید بٹر پر مشتمل دورکنی بنچ نے کی۔ شہباز شریف کو لاہور ائیرپورٹ سے واپس جدہ بھجوانے کے بارے میں چیف جسٹس نے کہا کہ عدالت کے فیصلے کے راستے میں حائل ہونے کی کس نے جرأت کی ہے۔ آرٹیکل 190 کے تحت انتظامیہ اعلیٰ عدلیہ کے فیصلوں پر عملدرآمد یقینی بنانے کی پابند ہے۔

پاک افغان جرگہ شروع پاک افغان جرگہ کابل میں شروع ہو گیا جس میں دونوں ملکوں نے باہمی تنازعات کے حل اور سرحدی علاقوں کی حفاظت کے لئے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ جرگے میں دونوں جانب سے 700 سیاسی، مذہبی اور قبائلی عمائدین شریک ہیں۔ طالبان نے بائیکاٹ کیا ہے۔ افغان صدر حامد کرزئی نے کہا کہ حملے غیرافغان عناصر کا کام ہیں۔ وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا کہ پاکستان کو افغانستان پر کنٹرول کی کوئی خواہش نہیں۔ افغان حکام پاکستان کے بارے میں شکوک وشبہات اور غلط فہمیوں کا شکار نہ ہوں، مل کر انتہاپسندوں سے نمٹیں گے۔ جرگہ سخت حفاظتی انتظامات میں کابل میں شروع ہوا۔

حکومت مہنگائی پر کنٹرول کے لئے جامع پالیسی بنائے۔ سپریم کورٹ نے مہنگائی پر قابو پانے کے لئے حکومت کو جامع پالیسی بنانے، اس پر عملدرآمد یقینی بنانے، چاروں صوبوں کو ضلع اور تحصیل سطح تک قیمتوں کے تعین کے متعلق قانون پر عملدرآمد کرانے کی ہدایت کی ہے جبکہ صوبوں سے قیمتوں کے تقابلی جائزے سے متعلق جامع رپورٹ بھی طلب کرلی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 11۔اگست

طلوع فجر	3:58
طلوع آفتاب	5:27
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	6:59

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائٹر۔طاہر محمود 4844986

SHEIKH SONS
31-32 Bank Square Market Model Town, Lahore-54700, Pakistan
Tel: 042-5832127, 5832358Fax : 042-5834907
Web site: www.sheikhsons.com
Indentors, Suppliers & Contractors
1) Gas & Steam Turbines Spares
2)Boilers
3)Speciality Chemicals for Oil & Gas and Power Industry

زاہد اسٹیٹ
گوادر میں احمدی بھائیوں کیلئے خوشخبری
سمندر کی خوبصورت میرین کمرشل روڈ اور ہائی رائیز کمرشل ایریا میں ایک ایکڑ کے پلاٹس
برائے کمرشل پلازہ مارکیٹس فارم ہاؤس، ہسپتال، کالج، سکول، ہائی رائیز بلڈنگ، کوٹھی گودام کیلئے
انوسٹمنٹ کا نادر موقع
آفس رابطہ: ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
زاہد اسٹیٹ PIA آفس چوک ائیرپورٹ روڈ روُف پلازہ گوادر: 0300-8458676-0302-8458676
لاہور ہیڈ آفس: 148۔آصف بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 042-7441210-8489006-0300-8458676
ڈیفنس آفس لاہور: 41۔گول پلازہ گراؤنڈ فلور Y بلاک ڈیفنس لاہور: 042-5740192-5744284-0300-8423089

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

Rana Muhammad Afzal
HASSAN ESTATE & BUILDERS
جائیداد کی خرید وفروخت اور تعمیرات کا بااعتماد ادارہ
23-Basement Bank Square Market Model Town, Lahore
Ph:042-5834545,5831223-Mobile: 0321-4698528

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی بااعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

آپ کا اعتماد ہماری کامیابی
جدید دور کے فینسی زیورات
سلطان گولڈ سمتھ
الیس اللہ کی انگوٹھیاں عمدہ اور پائیدار ڈیزائن میں دستیاب ہیں
بوٹا مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ دکان گلی کے اندر ہے
047-6213992-6214492
0300-7261292

النصرت ٹریڈرز
امپورٹ، ایکسپورٹ کا بااعتماد ادارہ
042-7831106,6117231
4 کالج بلاک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

عوامی بلڈنگ میٹریل سٹور
ہمارے ہاں گاڈر، ٹی آر، سریا، سیمنٹ اور بلڈنگ میٹریل کی تمام اشیاء موجود ہیں
لنک ساہیوال روڈ دارالبرکات ربوہ
پروپرائیٹر: بشارت احمد
فون: 047-6212983 موبائل 0300-4313469

C.P.L 29-FD

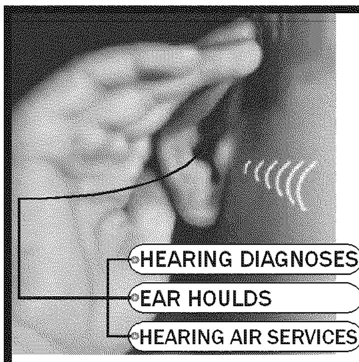
Let's hear the Whispers.......
Tailor Made Satisfaction by
Widex Inteo
Integrated Hearing Science
WIDEX
High definition hearing
HEARING DIAGNOSES
EAR HOULDS
HEARING AIR SERVICES
FIRST TIME.... REMOTE CONTROL

Credit card Accepted at Lahore Office Only
Supreme Class Hearing Aid for Supreme Class People
Rehabilitation Center
for Hearing Impaired
NOW AVAILABLE IN PAKISTAN
Gafoor Plaza 289 Ferozpur Road Lahore Ph: 042-5835808,5883787,5884412
Karachi Center: 021-4121836 Mob:0300-2625196 Rawalpindi Center: 051-8481988 Mob: 0333-5173509
Peshawar Center: 091-5262347 Faisalabad Center: 041-8733150 Mob: 0300-6686316 Quetta Center: Mob: 0300-3819343 Sargodha Center: 048-210035-7 Mob: 0300-8700457
Mardan Center: Ph:0937-873226 Mob: 0304-9614246
Archipak@brain.net.pk www.rchipak.com www.widex.com/pk